



# بوجستان صوبائی اعلیٰ

## صیاغات

چھارشنبہ، ۱۵ جولائی ۱۹۶۶ء

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
۱۔	نیادوت کلام پاک و ترجمہ بینکے چیزات	۱
۲۔	نشان نزدہ مسلامت اور ایسے چیزات	۲
۳۔	تھاریک استحقاق ۔	۳
۴۔	۱۔ دید و راز خلافی سے آئیں اسے اڑکیں اسیل کے قیام کے لئے کوٹلیں بندگیت نہیں ۲۔ اسیل کے رکنی کو احاطہ اسیل میں داخل ہونے سے پوسیں کاروائی ۔ ۳۔ وزیر اطلاعات کا اجباری ایمان غمیم بوجستان کے قیام کے پیغمبر ام کی بابت تحریک التوائی کار ۔	۴
۵۔	مشیع نوراں میں امن و ربان کی میکن صورت حال مسودات قوانین ۔	۵
۶۔	(۱) بوجستان زیر نہیں آب کامستوڈہ قانون موصدرہ ۱۹۶۶ء (۲) مستوڈہ قانون نمبر ۶ مصدرہ ۱۹۶۶ء (پاس ہوا) ۔	۶
۷۔	(۱) زرعی اصلاحات بوجستان پٹ فیروں کیلیں، کامنزی مصودہ قانون مصدا (۲) مستوڈہ قانون نمبر ۵ مصدرہ ۱۹۶۶ء (پاس ہوا) ۔	۷

شمارہ دوم

# فہرست ارکان جنہوں نے آج کے جلاس میں شرکت کی

مطہر بدر الحکیم بخاری	-۱
مظہر محمد خان	-۲
فراشبزادہ حبیب اللہ چیخ	-۳
سید سلم شاہ	-۴
سردار خان بنگلہ (دہی)	-۵
سیدزادہ خان ساتھی	-۶
سردار شاہ پاک خان دہمی	-۷
سردار دودا خان فخری	-۸
سید علی علی	-۹
مسن خیل عالی (وزیر)	-۱۰
مظلوم حسین کاظمی	-۱۱
مطہر شیخ جنگلہ بنگلہ	-۱۲
مظہر علی مکہ	-۱۳
سردار علوی	-۱۴
سردار خیر محمد خان تیری	-۱۵
مظلوم علی خان شرفی	-۱۶
سردار محمد اور جان بھیران	-۱۷
ڈاکٹر میر حاجی تیری	-۱۸
سردار محمد خان پاروزی (وزیر اعلیٰ)	-۱۹
مظہر حسین خان کاکڑ (ڈپٹی اسپیکر)	-۲۰
مظہر صالح بھیرانی	-۲۱
مظہر سردار خان کاکڑ	-۲۲
عاجی محمد حسین خان کاکڑ	-۲۳

(بـ)

- |     |                                 |
|-----|---------------------------------|
| ٢٣- | حاجی نیک علی مشیطل              |
| ٢٤- | میرفخر اللہ خان منجلی           |
| ٢٥- | ڈاکٹر انصار الدین (جو گینٹی)    |
| ٢٦- | میر شجاع الحق خوسه              |
| ٢٧- | مشتر قادر غش بلوچ (فہری)        |
| ٢٨- | مشتر صابر علی بلوچ              |
| ٢٩- | مولوی صالح محمد (دزرس)          |
| ٣٠- | نواب زادہ شیخ علی خان نوشیروالی |
| ٣١- | حاجی میر شاہ فطر خان شاہدیانی   |
| ٣٢- | مشتر طالب سین                   |
| ٣٣- | مشتر طھارولی                    |
| ٣٤- | میرفخر اللہ خان جمالی (فہری)    |
-

## دوسری بوہستان صوبائی اسمبلی کا دوسرا جلاس

اسملی کا جلاس، بروز جہاں شنبہ سورہ ۵ اجتوں مکمل ۱۰ وقت دویں پیش

زیر صدارت الحاج جامِ میر غلام قادر خان، اپنیکر منعقد ہوا۔  
تلاؤت کلام پاک و ترجمہ

از قاری سید انتصار الحمد کاظمی۔

لَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۝ لِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝  
رَبِّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِنَّ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلَّذِينَ عَنْفَرُوا هُوَ  
أَنْ فِي الْقُرْبَى حَقَّهُ وَالْمُشْكِنَةُ وَأَنَّهُ التَّبَيْلُ وَلَا تَبْدِرْ تَبْذِيرًا ۝ إِنَّ الْمُسَدِّرَيْنَ كَلَّاهُ  
إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ، وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝ وَإِنَّ الْعَرْضَتَ عَنْهُمْ أَبْتَغَاهُ  
رَحْمَةً مِنْ رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قُوَّا لَمْ يُؤْمِنُوا هُوَ وَلَا يَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً  
إِلَى عَنْقِكَ وَلَا تَنْسَطِلْهَا كُلَّ الْبَسْطِ ۝ فَتَقْعُدْ مَلُوكُ الْقَسْوَانَ ۝ إِنَّ رَبَّكَ يَسْتَكْ  
الْرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَلِيَقْدِرْ مَا إِنَّهُ كَانَ يُعِبَادُ بِهِ خَيْرًا أَيْمَانِيْرًا ۝

ترجمہ:

تمہارا رب تمہارے مانی الشیر کو خوب جانتا ہے، الگ تم سعادت مند ہو تو وہ توبہ کرنے والوں کی خطا معاف کرتا  
ہے۔ اور قربت دار کو اس کا حق دیتے رہتا، اور محتاج اور مساوی کو بھی دیتے رہتا، اور مال کوئی موت ملت آڑانا، بیک  
بے موقع اڑاکھوں کے بھائی بندہ ہیں، اور شیطان پسند پرور دکھار کا بڑا ناشکرا ہے، اور گزر جنے  
رب کی طرف سے، جس رزق کے آئے کی امید ہو، اسکے انتظار میں مجھکو آن سے پہنچنے کا ناپڑتے تو ان  
سے نہ کوئی کی بات کہہ دینا، اور نہ تو اپنا ہاتھ گردن ہی سے باہر نہ لینا یا جائیشی، اور نہ بالحلہ میں کوئی دنیا  
جاہیشی، وہ نہ الام خوردہ ہی دست ہو کر بیٹھے رہو گے۔ بلاشبہ آپکا پروردگار جسکو چاہتا ہے  
تزاہہ مذقد دیتا ہے، اور دھم تھنگ کر دیتا ہے، بیک وہ اپنے بندوں کو خوب جانتا ہے، دیکھتا ہے۔

پ ۲۴ (سورۃ بخا اسرائیل، آیت ۲۵ تا ۳۰)

## و قصر سوالات

**مشیر اسحیکر - اب سوالات ہونگے۔**

**وزیر صنعت و حرفت اور محنت** (مشیر قائم مقام بھی موجود) جاپ والا وزیر رعایت ایک  
مکار دوڑی پیٹھ میں شرکت کے لئے اسلام آباد گئے ہوتے ہیں ہندوستان کی طرف سے حکومت کے جوابات میں دینا  
چاہیے۔

**مشیر اسحیکر - اجازت ہے۔ حاجی میر شمسی علیش**

\* \* \* ۱۵۱۔ حاجی میر شمسی علیش خان کھوسہ۔

(الف) بھوپتیان میں ۱۹۶۵ء سے اب تک کتنی مقلدیں بلڈ فورڈ آئیں ہیں اور پرانے بلڈ فورڈوں کی تعداد  
بتلانی جائے اور اس وقت اس مقلدے میں کتنے بلڈ فورڈ کام کر رہے ہیں  
(ب) یہ بلڈ فورڈ کم اشخاص کو اور کسی جگہ کسی کام کے لئے دیتے گئے ہیں۔ انہوں نے کتنی رقم داخل کیا ہے  
اور کتنا کام بذریعہ بلڈ فورڈ ہوا ہے۔ شرط بلڈ فورڈ پر کتنا ایسہ ملن اب تک فرشت ہو چلا ہے۔  
(ج) بلڈ فورڈوں کی ضلع وار قسم کا طبقہ کا کیا ہے۔  
(د) اس دوران کس زمانہ کا شمار کو اتنا پر بھی بلڈ فورڈ فراہم ہوں گے لیکن ان کے نام ذریعہ بتلاتے جائیں۔

**وزیر صنعت و حرفت و محنت -**

(الف) ٹکڑے اسے اپنکا ۱۵٪ بلڈ فورڈ کے ہی نئے اور پرانے بلڈ فورڈوں کی ضلع وار تعداد حسب ذیل ہیں

مشیر شمار	۳۴ ضلع	پرانے	نئے	کل
-----------	--------	-------	-----	----

۱	۲	۳	۴	۵
۱۷	۸	۳	۶	۲
۱۸	۱۰	۸	۷	۳
۱۹	۱۴	۱۱	۱۰	۲
۲۰	۸	۳	۵	۵
۲۱	۹	۹	۴	۴
۲۲	۷	۷	۷	۷
۲۳	۵	۵	۸	۸
۲۴	۲	۱	۹	۹
۲۵	۱	۱	۶	۶
۲۶	۰	۰	۰	۰
۲۷	۰	۰	۰	۱۱
۲۸	۰	۰	۰	۱۲
۲۹	۰	۰	۰	۱۳
۳۰	۰	۰	۰	۱۴
۳۱	۰	۰	۰	۱۵

دب۔ کیونکہ مفروضہ تفصیلات فرداً فرداً مانگی ہے اور وہ بھی سارے بلوچستان کے زمینداروں کے بارے میں اس لئے دس دن کے تعلیم عرضہ میں جلاستخواز مشتمل ہے مذکورہ الہائیہ بر صلح کے استحثاط انجیز کے پاس ہوتا ہے اور بندر لمحہ خط و کتابت کافی وقت درکار ہے کہ الہائیہ مذکورہ اکٹھی کی جا سکے پھر برکشندی سے جو قسم اکٹھی ہر رکاب پر اس کی تفصیلات مندرجہ ذیل میں نامب ناظموں سنتاں وصول شدہ ماہنہ ترقیاتی کارکردگی کے مطابق زمینداروں نے ۱۳۲۹ء میں داخل تجزیہ کی اور ۱۴۴۵ھ میں کام کیا تفصیل حسب ذیل ہے۔

کوئٹہ ویشن۔ داخل شدہ قسم کام گھنٹوں میں  
۵۴۵۸۱۔ سے ۱۰۹۴۵/- ۶۶۴-۱-۱۰۸-۲-۴۴ تا ۱-۶-۴۷

قلات دو شن -

1970- MA-F-667-629 - 088417 - MA-F-667-629

سیاست و فلسفہ

PP99A 11-F-CC61-C-C4 0114D.-/- P1-P-66 E 1-C-64

(۱۵) بیلرڈ فنکس کی صنعت دار صیم خاومست بلوچستان کرنی ہے  
 (۱۶) ہر قات میں ایک پرائمری سٹ تیار کی جاتی ہے اور اس کے مطابق زینداروں کو بیلرڈ فنکس کے جاتے  
 ہیں پونکہ بیلرڈ فنکس کی تعداد ضرورت سے کم ہے اس لئے پرائمری میں زینداروں کو اپنے بار کی کامیکل  
 بخوبی پڑتا ہے۔ تو کوہہ اٹھائے بھی ایک ماہک اکٹھی ہوگی اور وہ یا تو عذر نہ کرو کہ سبیلی میں فریاد  
 کی جائیگی اور الگ سبیلی سیشن میں نہ ہو اور الگ عذر فریاد کے پڑھانے کی وجہ پر مصالح کی جائیگی

**میر سر حسین نخشن خان بہگلزی** - جناب والا! میں آپ سے ایک وساحت چاہیز کا چونکہ میں  
نے بھی اس سلسلے میں ایک سوال دیا ہو جا ہے غالباً یہ سوال کامنہ رہا یا ہا ہے اب چونکہ زیرِ نظر سوال  
کا جواب چاہا جاتا ہے تو میک ترقیافت کرنا چاہتا ہوں لکھا میں اپنے سوال کو اک طور پر روپیں یا اسمی میں ضم  
سوال لے ٹھکر لوں ۶

**مُسٹر اسکرپٹ** آپ براۓ گاہ مہربانی تقریب نہ کریں بلکہ اپنی بات مختصر اگرچہ الگ آپ اس بارے میں ضمنی سوال کرنا چاہتے ہیں تو بے شک الیسا کی سلکتے ہیں

**میر حسین بخش خان بنگلزی۔** (ضمنی سوال) جناب اسپیکر! میں آپ کی وساحت سے اس معجزہ ایوان کی توجیہ اس طرف مبنی ہوں کہا جاتا ہے ہوں کہ جہاں تک بلڈ فور رون کی تقسیم کا تعلق ہے ایسے بلڈ فور رون تقسیم ہوتے ہیں میں صحبتا ہوں کہ

**میر حسین بخش خان بنگلزی۔** میں معجزہ محبر کی توجیہ دوبارہ اس طرف مبنی ہوں کہا جاتا ہے کہ وہ تقسیم نہ فراہم اور پہنچنی سوال مختصر الفاظ میں پیش کر دیں اور

**میر حسین بخش خان بنگلزی۔** جناب والا میر حسین سوال یہ ہے کہ بلڈ فور رون کی تقسیم اصلاح کی نرخی صحت حال کو مکمل کی جاتی ہے یا اپنے طور پر ان کی تقسیم عمل میں لائی جاتی ہے؟

**وزیر صنعت و حرف و محنت۔** جیسے کہ اس سمت سے معلوم ہوتا ہے کہ تو پریاً اُنہیں ہر ضلع اور علاقہ کو اس کے رقبہ کے مطابق اور ہال فور کی ذمیں کے مطابق جیسے کہ تفصیل دیکھئی ہے ایسیں تقسیم کیا گیا ہے اور کسی کے ساتھ احتیاط نہیں برداشت کیا جو اصلاح بڑھے ہیں ان کو زیادہ بلڈ فور دیتے گئے ہیں اور جو اصلاح چھوٹے ہیں ان کو کم دیتے گئے ہیں۔

**میر حسین بخش خان بنگلزی۔** زرگی نقلہ نظر سے تو قلات کا ضلع سب سے بڑا اور زرگی طاقت سے زخمی ہے لیکن اس کے تناوب سے بہت کم لینی دس عدد بلڈ فور دیتے گئے ہیں میں سمجھتا ہوں کہ جس طریقے سے وزیر صاحب نے تفصیل پیش کیا ہے پہ تحد دا اس کے ساتھ مطابقت نہیں رکھتی ہے

**وزیر صنعت و حرف و محنت۔** جناب۔ پہلے تلاٹ اور خنڈار کے اصلاح ایک ہوا کرتے تھے اب ان دونوں کو مل اک کروایا گیا ہے اس طرح اکٹاپ ان دونوں کے ٹوکن کو میر حسین تو اپ کو مسلم ہو گا ایسا تعداد ۲۳ بنتی ہے اور اس طرح سے کسی جیسی ضلع کے ساتھ بے انعامی نہیں کی جائی ہے۔

**میر محمد سرور خان کا کڑ۔** (ضمنی سوال) جناب والا پیشین کا ضلع زرگی آبادی کے مخاطب سب

سے بڑا منع ہے لیکن اس کو صرف تیر و علوہ بلڈ فورڈ یئے گئے ہیں جبکہ خاران کے ضلع کو جو سب سے  
چھوٹا ہے بارہ بلڈ فورڈ فارم کو لے گئے ہیں

### وزیر صنعت و حرف و مختت

ضلع پیشہ اپریا کے طاطا نے ضلع خاران سے بہت  
چھوٹا ہے اور اچھا خاص ترقی یافتہ جگہ ہے جبکہ اس ماحلے میں پسماںہ علاقوں کے متعلق ہمدرد و انش عزیز گیا ہے۔ کیونکہ  
خاران ایک پسمند ضلع ہے لہذا اس طرح سے خاران کو گول خاص مرکبات ہیں دی گئی۔ آپ دیکھیں گلکھ خاران  
کو صرف آٹھ مدرستے بلڈ فورڈ یئے گئے ہیں۔

**مسٹر محمد حنیم کا کھڑک**۔ (ضمنی سوال) جناب والا۔ ضلع سبی کو نو عدو بلڈ فورڈ یئے گئے ہیں کیا عذر فورڈ  
جھے پر بندش گئے کہ گزشتہ دو سال سے تعمیل ہر نامی میل پاٹچ بلڈ فورڈ کا پڑیے ہوئے ہیں میں نے جسی ان کے  
بارے میں خود کئی پاس طالب کیا ہے کہ اسیں درکشناپ میں صحیح کرتیجیل کر دیا جائے اور اس کی جگہ بندجھ بلڈ فورڈ ہیا  
کئے جائیں جو قابلِ اعتماد ہو تو آیا وہ پاٹچ بے کار بلڈ فورڈ جسی ان نو عدو بلڈ فورڈوں میں شامل ہیں؟ اگر وہ صحیح ان  
میں شامل ہیں تو پسمند ہیں کا خصوصاً ہر نامی تعمیل ایسے علاقے ہیں جہاں کوئی بلڈ فورڈ قابلِ استعمال حالات میں نہیں ہے۔

**مسٹر اسپیکر**۔ چونکہ دیر متعلق اس وقت ایوان میں موجود ہیں اور وہ تھمکا اس کے بارے میں بہتر طور پر تلا سکھیں  
اس لئے ان کے آئے کے بعد آپ ان سے یہ پوچھ سکتے ہیں میں فوٹو گراف حضرات سے کہونا کہ وہ  
الوں سے بہتر تشریف لے جائیں (مشکر)۔

**مسٹر محمد رفیق خان کا کھڑک**۔ جنابے والد کو تیرہ آٹھ مدادی روپ سے تعریب اس بلڈ فورڈ فیڈر میں ہے  
گئے ہیں جبکہ حقیقت یہ ان اقلاماً کے کوٹھ میں شامل ہیں اور ہنزا جسی ملک والیں پیش لیا گیا ہے۔

**وزیر صنعت و حرف و مختت**۔ یہ نیا سوال ہے اس کی وجہ نیا لاؤس چاہیئے اور ہر سکتا  
ہے کہ یہ بات سچ ہو اس کے لئے سیاپریٹر اکارڈ سیکل کے بعد میں کرو۔ میں ہوں گے، مل ایں تاکہ صحیح پختہ ہے  
کاپتہ چل سکے۔

مسٹر اسپیکر میں سمجھتا ہوں آپ وزیر متعلقہ کہیں کہ وہ اس مسئلے میں حقیقت کو ٹوٹی۔ اب امداد علی صاحب ضمنی سوال پوچھیں گے۔

مسٹر امداد علی - ( ضمنی سوال ) مکان ضلع کے نقطہ نظر میں کیا یہ سب صحیح راست ہے یہیں اور پل رہے ہیں ؟

مسٹر اسپیکر - یہ تو نیا سوال معلوم ہوتا ہے آپ اس کے لئے نیا نوٹس دیں۔

ڈاکٹر میر حاجی ترین - ( ضمنی سوال ) کیا وزیر صاحب بتا سکتے ہیں کہ جو قوٰں گھنٹے دے لئے ہیں ان میں وہ گھنٹے بھی شامل ہیں جو بلڈنگز برائیکر ٹرالگو ریفت کے ٹھیکناروں نے چلاتے ہیں۔

وزیر صنعت و حرفت و مختت - بلڈنگز رام طور پر نہیں نہیں کوئی کا دش جاتے ہیں۔

مسٹر اسپیکر - آپ انکا ضمنی سوال سمجھنے نہیں ہیں آپ اپنا سوال دھرمیں۔

ڈاکٹر میر حاجی ترین - میرا سوال یہ تھا کہ جو کل گھنٹوں کی تعداد بتائی گئی ہے کیا اس میں وہ گھنٹے بھی شامل ہیں جو گورنمنٹ کے ٹھیکناروں نے پہنچ اثر سرنخ سے بلڈنگز حاصل کئے اور چلاتے ہیں۔

وزیر صنعت و حرفت و مختت - اس میں دونوں شامل ہیں نہیں نہیں بلکہ بلڈنگز پر بنائی و پٹھنڈ دیکھ جاتے ہیں اور ٹھیکناروں کو بھی ٹرالگرڈ پیٹھے جاتے ہیں۔

ڈاکٹر میر حاجی ترین - مل تو گئے ہیں۔

وزیر صنعت و حرفت و مختت - ہاں مل گئے ہیں۔ میں انکا رنگیں کرتا تما۔

مسٹر اسپیکر - یہ تو نیا سوال بن جاتا ہے آپ اس کے لئے نیا نوٹس دیں۔

**حاجی میرنی خٹک کھوسمہ** - جنابے والا! میری تجویز یہ ہے کہ یہ ایک بہت لازمی سوال ہے اور تم اس کے متعلق صفائی سوال کرنا پڑا ہے ہے اور ہر منفع کی تفصیل چاہتے ہیں یہ سوچی وزیر نژاد است کے آئندے پر لیا جائے تو زیادہ بہتر ہو گا بڑے کرم اس سوال کو دوسرا باری کے لئے ملتوی کروں۔

**صدر اسپیکر -** آپ کی اس تجویز پر موقر کرو جائے گا۔

**لوابزادہ عبدالجہد چکی** - جناب والا۔ ہر منفع میں ایک ضمیم کیٹھی بنانا مطلوب تھی کیا ان کیٹھیوں کو تکمیل دیا گیا ہے یا نہیں

**وزیر صنعت و حرفت و محنت** - حاجی ٹک، ان کیٹھیوں کو تکمیل نہیں دیا گیا ہے

**صدر اسپیکر -** اکلا سوال۔

**نمبر ۱۶ - حاجی میرنی خٹک خان کھوسمہ** - کیا وزیر نژاد است بڑا سہر بالی بتائیں کہ۔

(الف) علیکمہ نژاد است، جنگلوات، فشرین کو پرستی سوسائٹی میں ۱۹۴۵ء میں تھی، تک کتنے جریدی اور پرچوری ملائے جو گیا، ہر علیکمہ کے تمام ملازمین کا علمی و ملیحہ نام طبیعت سکوت تعلیم ہبہ مقامی و نیز مقامی کی تکمیل تفصیل دی جائے۔

(ب) اسی اس دوران بڑا راست تبلیغی سے کسی عالم کی ترقی پر کوئی مشکو نہیں پڑا۔

(ج) اگر ب، کا جواب اثبات میں ہے تو اسی کیوں ہبہ و جوہات کیا جائیں۔

**وزیر صنعت و حرفت و محنت -**

(الف) علیکمہ نژاد است و جنگلوات اور اعلاد بہمنی میں سن ۱۹۴۵ء میں تھی، تک جریدی اور پرچوری کا آسمانیاں پر کی گئیں، جس کی تفصیل لفظ پڑا۔

(ب) اسی دوران بڑا راست ہبہ کے کسی مقدم کا ترقی پر کوئی مشکو نہیں پڑا۔

(ج) یونکا اسی دوران بڑا راست جو گیا ہے کسی مقدم کی ترقی پر کوئی مشکو نہیں پڑا اسیتے جواب لفظی میں سمجھا جائے۔

الف گوشوارہ بھری جریداً نیم جنوری سال ۱۹۶۵ء مئی ۱۹۶۶ء تا ۱۹۶۷ء مئی ۱۹۶۸ء حکمرانی رائے ملبوخ پان کوئٹہ

**عملہ جریدی ۳  
ایک ٹینشن و نگ (ادارہ توسعی)**

نمبر	نام	ولادت	سکونت	نقیلیم	عہدہ	مقامی / غیر مقامی	کیفیت
۱	مطہر محمد صاحب		پشین	جی۔ اے۔ تھیں	ڈیپلاؤ اسٹریکٹر	مقامی	اس کو گرفتار ہے جریدہ ۱۱ نومبر دیکھی ہے۔
۲	میں بدر الحسید صاحب		پکنی	بلیں میں خداست ٹوپی ڈیکھ لکھاڑیت ایضاً	زد اوت اکنامکس		ایم لیکنڈ نہ اے وبارکنگ کوئٹہ
۳	امیر بیم حسسود		کوئٹہ	بلیں میں خداست ٹوپی ڈیکھ لکھاڑیت ایضاً	ڈو سائل	ایضاً	ایضاً
۴	پیغمبر نذرا الفقار علی خان		کوئٹہ	بلیں میں خداست ٹوپی ڈیکھ لکھاڑیت ایضاً	ڈو سائل	ایضاً	ایضاً
۵	مشریح الرحمن		کوئٹہ	بلیں میں خداست ٹوپی ڈیکھ لکھاڑیت ایضاً	ڈو سائل	ایضاً	ایضاً
۶	مطریہ بشدار		کوئٹہ	بلیں میں خداست ٹوپی ڈیکھ لکھاڑیت ایضاً	ڈو سائل	ایضاً	ایضاً
۷	مشریح شاہ احمد		کوئٹہ	بلیں میں خداست ٹوپی ڈیکھ لکھاڑیت ایضاً	ڈو سائل	ایضاً	ایضاً
۸	مشریح سلم دلیشی		کوئٹہ	بلیں میں خداست ٹوپی ڈیکھ لکھاڑیت ایضاً	ڈو سائل	ایضاً	ایضاً
۹	مطریہ محمد		سیبی	بلیں میں خداست ٹوپی ڈیکھ لکھاڑیت ایضاً	ڈو سائل	ایضاً	ایضاً
۱۰	مشریح علی ہزارہ		کوئٹہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً

علماء جریدی اداره زرعی تحقیقاتی (۱)

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۱۲	سلطان پیر الدین	کوٹلہ	ایم ایس سی زر اسٹ	اگر کچھ کیسٹ	ڈو مائیں	اس کو گیرد ڈیا ہے گیرد ہائی ترقی دی گئی
۱۳	سلطانزادی خان	کوٹلہ	ایضاً	سماں کیسٹ	ایضاً	ایضاً
۱۴	سلطانزادی خان	کوٹلہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۱۵	سلطانزادی	پشین	ایم ایس سی زر اسٹ	ایستھن	ایم ایس سی زر اسٹ	اس کو گیرد ۱۴ سے گیرد ہائی ترقی دی گئی
۱۶	سلطانزادی	دورانی	ایم ایس سی زر اسٹ	وچھیں بالائیں	ایضاً	ایم ایس سی زر اسٹ ہائی ترقی دی گئی
۱۷	سلطانزادی	پشین	ایم ایس سی زر اسٹ	ایستھن	ایضاً	ایم ایس سی زر اسٹ اس کو گیرد ۱۴ سے گیرد ہائی ترقی دی گئی
۱۸	سلطانزادی	کوٹلہ	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایم ایس سی زر اسٹ ام کو گیرد کا سے
۱۹	سلطانیک محمد	پشین	ایضاً	ویٹ بالائیں	ایضاً	ایضاً
۲۰	سلطان سالم مغل	کوٹلہ	ایم ایس سی زر اسٹ	ایستھن ویٹ	ایضاً	ایم ایس سی زر اسٹ کو گیرد ۱۴ سے گیرد، ایم ترقی دی گئی
۲۱	سلطان غوث الدین	پشین	ایم ایس سی زر اسٹ	ایستھن	ایضاً	ایم ایس سی زر اسٹ ویسٹ لمحہ سکیم
۲۲	سلطان خسرو	تلات	ایضاً	ایضاً	ایضاً	ایضاً
۲۳	سلطان محمد اکرم	قلدات	ایم ایس سی زر اسٹ	ایضاً	ایضاً	ایم ایس سی زر اسٹ ایستھن تیجہ
۲۴	سلطان محمد وسیم	لورا لاری	ایم ایس سی زر اسٹ	ایستھن	ایضاً	ایم ایس سی زر اسٹ ایستھن جن جن
۲۵	ڈاکٹر حسن جن	کوٹلہ	ایم ایس سی زر اسٹ	پلاتھ باتھا جسٹ	ایضاً	ایم ایس سی زر اسٹ پا تھا لوجسٹ پا تھا لوجسٹ

# عملہ ادارہ تو سمعی

نمبر شار	نام	ولدیت	سکونت	تسلیم	عہدہ	تفاوی فیضانی	جریدی فیضانی	کیفیت
۱	بیشراحمد	یارو خان	کوٹھوگلی	بیالیں، کلکٹر اگرچھہ سٹٹھ مقای	جریدی			
۲	محمد صدیق	محمد شفیق	لوڑاں	"	"	لوڑاں	لوڑاں	"
۳	اشفاق احمد بٹ	محمد دین	کوٹھہ	"	"	کوٹھہ	کوٹھہ	"
۴	غلام رسول	عبد القادر	چکھی	"	"	زیر خان	زیر خان	"
۵	سلام حسید	غلام ایں شاہ	خاڑاں	"	"	خاڑاں	خاڑاں	"
۶	خالق دلشاہ	غلام ایں شاہ	خاڑاں	"	"	خاڑاں	خاڑاں	"
۷	محمد امین	نور دین	پیک تخت	"	"	کشم خان	کشم خان	"
۸	عبدالحسین	سید الریب	چکھی	"	"	نسرت آباد	نسرت آباد	"
۹	فضل الرحمن	رحمن جان	ژوب	"	"	زاد علیش	زاد علیش	"
۱۰	نیاز محمد	کشم خان	سمی	"	"	دوست محمد	دوست محمد	"
۱۱	حضرت علیش	نسرت آباد	نسرت آباد	"	"	نادر خان	نادر خان	"
۱۲	عبدالکریم	دوست محمد	زاد علیش	"	"	نادر خان	نادر خان	"
۱۳	نادر خان	محمد رسول	ژوب	بیالے	بیالے	بیالے	بیالے	بیالے

## الف گوشوارہ عملہ ادارہ زرعی تحقیقاتی

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
	جریدی	تفاوی	بیالیں، کلکٹر اگرچھہ سٹٹھ	خاڑاں	خاڑاں	قاضی بیگ محمد	قاضی بیگ محمد	
	"	دوسرائیں	"	کوٹھہ	کوٹھہ	منظہر الحق	منظہر الحق	
	تفاوی	"	"	چکھی	چکھی	عبدالسلام بورج	عبدالسلام بورج	
	"	"	"	لوڑاں	لوڑاں	بیشراحمد بورج	بیشراحمد بورج	
	"	"	"	سمی	سمی	محمد سین	محمد سین	

مکالمہ اقبال	یوسف خان	سبی	خواص	لیکن کلکٹر پرستی و مقتضی	متقابل	جبریلی	کیفیت
"	"	"	"	"	"	"	شہزادہ جہان خان
"	"	"	"	"	"	"	السین ایام احسان الحق
"	"	"	"	"	"	"	محمد نعیم
"	"	"	"	"	"	"	محمد نعیم
"	"	"	"	"	"	"	بخاری اللہ
"	"	"	"	"	"	"	فضل منان
"	"	"	"	"	"	"	مرزا عبد الرزاق
"	"	"	"	"	"	"	محمد علیوب بخاری
"	"	"	"	"	"	"	محمد علی خان
"	"	"	"	"	"	"	دہشت محمد
"	"	"	"	"	"	"	محمد انور
"	"	"	"	"	"	"	معین الدین
"	"	"	"	"	"	"	محمد نسیم
"	"	"	"	"	"	"	محمد اقبال
"	"	"	"	"	"	"	امجاز حسین
"	"	"	"	"	"	"	نذریل احمد

### گواہ شمارہ دفتری عملیہ محسر

بر شمارہ	نام	دلیلت	سکوت	تسلیم	ہدود	متقابل	جبریلی	کیفیت
۱	امیر بخش	محمد صیات	کوئٹہ	میریک	جنریل کلر	مقابلی	امیر جبریلی	"
۲	عبد الرحمن شید	عبد الواحد	لوار الائی	"	"	"	"	"
۳	زرداد خان	بلڑکان خان	کوئٹہ	"	"	"	"	"
۴	صابرزادہ عبد القادر	صابرزادہ عبد القادر	"	"	"	"	"	"
۵	منظور شاہ	شاہ محمد	"	"	"	"	"	"

كثيغت	عيز جيبدى	مقانى	جۇزىئەر كۈرك	ميرك	قلات	راوت خان	شىققۇم محمد	شادى خان	٤
"	"	"	"	"	"	كۈرە	"	محمد سيم	٥
"	"	"	"	"	"	سەفرخان	كۈرە	عبدالقيوم	٦
"	"	"	"	"	"	فېرىخەن خەن	"	محمد عثمان	٧
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مېرىم خەن	٨
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مېرىم خەن	٩
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مېرىم خەن	١٠
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مېرىم خەن	١١
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	١٢
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	١٣
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	١٤
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	١٥
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	١٦
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	١٧
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	١٨
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	١٩
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	٢٠
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	٢١
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	٢٢
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	٢٣
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	٢٤
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	٢٥
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	٢٦
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	٢٧
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	٢٨
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	٢٩
"	"	"	"	"	"	لەللاڭ	لەللاڭ	مۇھەممەد ئەلسىن	٣٠

٩	٨	٧	٦	٥	٤	٣	٢	١
جعفر علی	جعفر علی	جعفر علی	جعفر علی	جعفر علی	جعفر علی	جعفر علی	جعفر علی	جعفر علی
دُوزِیان	دُوزِیان	دُوزِیان	دُوزِیان	دُوزِیان	دُوزِیان	دُوزِیان	دُوزِیان	دُوزِیان
بیگی	بیگی	بیگی	بیگی	بیگی	بیگی	بیگی	بیگی	بیگی
البیت	البیت	البیت	البیت	البیت	البیت	البیت	البیت	البیت
عاشق حسین	عبد العزیز	کوہنہ	پشین	کوہنہ	سید علی شاہ	سید نور الدین	سید نور الدین	سید نور الدین
٣١	٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩
محمد نسین	ملک نیل	کوہنہ	ابوالحمد	شیخ	سید سعید	محمد نسین	محمد نسین	محمد نسین
٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٣٩
اشفاق محمد	امبال شود	شوب	لوارادی	تصیر آوار	رسنماں علی	صلادق علی	صلادق علی	صلادق علی
٣٢	٣٣	٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٣٩
منظور احمد	محفوش	شوب	گلخان	احمد خش	شہزاد	قصصوں اور	قصصوں اور	قصصوں اور
٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٣٩	٤٠	٤١	٤١
نجیب اللہ عابد	گلخان	تصیر آوار	احمد خش	تصیر آوار	رسنماں علی	سید الرضا	صادق علی	صادق علی
٣٤	٣٥	٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٤٢	٤٣	٤٣
سید الرضا	احمد خش	کوہنہ	کوہنہ	کوہنہ	شہزاد	سید احمد	اصغر علی	اصغر علی
٣٦	٣٧	٣٨	٣٩	٣٩	٤٠	٤٠	٤١	٤١
بزر علی	نواب غان	شوب	ایں بخش	نگیریاں	بزر علی	عبدالکریم	بزر علی	بزر علی
٤٢	٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٦	٤٧	٤٨	٤٨
عبدالکریم	ایں بخش	کچی	براجم	ایں بخش	بزر علی	بزر علی	بزر علی	بزر علی
٤٣	٤٤	٤٥	٤٦	٤٦	٤٧	٤٧	٤٨	٤٨
بزر علی	کچی	کوہنہ	محمد افر	خضدار	سید احمد شاہ	محمد صادق	بزر علی	بزر علی
٤٨	٤٩	٤٩	٤٩	٤٩	٤٩	٤٩	٤٩	٤٩
بزر علی	خضدار	شیر محمد	شیر محمد	شیر محمد	سید عبدالسلام	سید عبدالسلام	بزر علی	بزر علی
٤٩	٤٩	٤٩	٤٩	٤٩	٤٩	٤٩	٤٩	٤٩
محمد بلال اللہ	جلان	محمد مزاد	مغلانان	سید محمد	سید محمد	سید محمد	سید محمد	سید محمد
٤٠	٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٤	٤٥	٤٦	٤٦
سید محمد	محمد عظیم	محمد عظیم	سید محمد	سید محمد	شیر محمد	محمد رسم	محمد رسم	محمد رسم
٤١	٤٢	٤٣	٤٤	٤٤	٤٥	٤٥	٤٦	٤٦
شیر محمد	سید محمد	سید محمد	سید محمد	سید محمد	نسب القمر	محمد ابوب	محمد ابوب	محمد ابوب
٤٦	٤٧	٤٨	٤٩	٤٩	٥٠	٥٢	٥٢	٥٢

٩	٨	٧	٦	٥	٤	٣	٢	١
"	"	"	"	"	"	"	"	محمد يوسف
"	"	"	"	"	"	"	شاهزاده شاه	٥٤
"	"	"	"	"	"	"	عبد القادر	٥٥
"	"	"	"	"	"	"	عبد الحليم	٥٦
"	"	"	"	"	"	"	شافعى محمد	٥٧
"	"	"	"	"	"	"	محمد جان	٥٨
"	"	"	"	"	"	"	غلام خي الدين	٥٩
"	"	"	"	"	"	"	غلام نجى	٦٠
"	"	"	"	"	"	"	پرويز اختر	٦١
"	"	"	"	"	"	"	فتح محمد	٦٢
"	"	"	"	"	"	"	خداورد	٦٣
"	"	"	"	"	"	"	محمد اقبال	٦٤
"	"	"	"	"	"	"	غلام محمد	٦٥
"	"	"	"	"	"	"	احمد شاه	٦٦
"	"	"	"	"	"	"	محمد رحيم	٦٧
"	"	"	"	"	"	"	عبدالستار	٦٨
"	"	"	"	"	"	"	محمد افغان	٦٩
"	"	"	"	"	"	"	محمد ابراهيم	٧٠
"	"	"	"	"	"	"	انور حمادق	٧١
"	"	"	"	"	"	"	شير محمد	٧٢
"	"	"	"	"	"	"	سینت الرحمن	٧٣
"	"	"	"	"	"	"	شکرت علی	٧٤
"	"	"	"	"	"	"	آذناب سالم	٧٥
"	"	"	"	"	"	"	بهراء الورث	٧٦

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
نصر اللہ خان	۸۰							
فریز خان	۸۱							
محمد حنفی	۸۲							
غلام علی الدین	۸۳							
دین جہد	۸۴							
مولانا داد	۸۵							
عبدالحمد	۸۶							
غلام قادر	۸۷							
سید عبدالمذان	۸۸							
محمد حسین	۸۹							
عبد الحق	۹۰							
محمد انور	۹۱							
عبدالحصین	۹۲							
غلام کسٹکر	۹۳							
محمد انور	۹۴							
محمد خان	۹۵							
آغا محمد	۹۶							
امیر جان	۹۷							
محمد اسمائیل	۹۸							
نذریلہ خاں	۹۹							
سامون غلام قادر	۱۰۰							
محمد خان	۱۰۱							
اماں خش	۱۰۲							
شیر محمد	۱۰۳							

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
محمد رمضان	عبدالله بن عبد الرحمن	شاهزاده فخر	جعفر	ميرزا	جعفر زاده	بايزيد بويدي	كينفست	بايزيد بويدي
محمد صقر	احمد خان	پكل	پكل	"	"	"	"	"
نظام حسیر	پيرام خان	ثلاث	"	"	"	"	"	"
محمد عثمان	بنی خان	نيسيرويد	"	"	"	"	"	"
عبد الله	بنی خان	ثلاثت	"	"	"	"	"	"
غلان محمد	سيده	کورمه	"	"	"	"	"	"
عبدالله بن	صالح محمد	پيشين	"	"	"	"	"	"
عبد العصي	بر سالم	"	"	"	"	"	"	"
باز محمد	محمد فهم	"	"	"	"	"	"	"
محمد زبیر	پير محمد	"	"	"	"	"	"	"
نظام عل	علي محمد	کوششه	"	"	"	"	"	"
ضيمر عد	شفيق محمد	"	"	"	"	"	"	"
محمد حسيم	بله	"	"	"	"	"	"	"
نور محمد	محمد سالم	"	"	"	"	"	"	"
عبد القادر	رضم دلو	پكل	"	"	"	"	"	"
نزير الحمد	عبد الواحد	کورمه	"	"	"	"	"	"
سلمان محمد	عبد الرحمن	ثلاث	"	"	"	"	"	"
عبد الحفيظ شاه	مجاحد عثمان	کورمه	"	"	"	"	"	"
رشيد الحمد	فضل اهبي	کوششه	"	"	"	"	"	"
سيعيد القاسم	شاهزاده	کوششه	"	"	"	"	"	"
الثقدور	جيبار زاده	پيشين	"	"	"	"	"	"
نور محمد	رسول خان	ثلاث	"	"	"	"	"	"
نظام سرور	سيده بيجي	نيسيرويد	"	"	"	"	"	"

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
کیفیتے	میر جوہر دہلوی	ستاقمی	میر کریم	جعفر شاہ کوک	میرزا	پشتین	عبداللہ خان	محمد شریف
"	"	"	"	"	"	شود پ	حریت خان	اصحات اللہ خان
"	"	"	"	"	"	کوئٹہ	اببابے محمد خان	عبد السلام
"	"	دوسری اولاد	"	"	"	"	باخان	نعیم خان
۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
کیفیت	میر جوہر دہلوی	ستاقمی	میرزا	فخردار	کھنجر	ولی محمد	محمد یوسف	۱
"	"	"	"	"	"	تاوی خش	محمد انور	۲
"	"	"	"	"	"	پیرل خان	ستغور احمد	۳
"	"	"	"	"	"	ایڈھین شاہ	لیاقت علی شاہ	۴
"	"	"	"	"	سید	نواب خان	شیریت خان	۵
"	"	"	"	"	کوئٹہ	ریب نواز	محمد نشان	۶
۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
کیفیت	"	"	چپرسی	-	شود	منیر محمد	نیاز محمد	۱
"	"	"	"	-	کوئٹہ	مشذخان	عبد القیم	۲
"	"	"	"	-	پشتین	عبدالربوت	عبد الرزاق	۳
"	"	"	"	-	چانی	غلیف خان	عبداللہ خان	۴
"	"	"	"	-	کوئٹہ	دوسرت محمد	صالح محمد	۵
"	"	"	"	-	شوبے	چارگل	نور خان	۶
"	"	"	پیکر	-	کوئٹہ	عبد الرحمن	بلت خان	۷
"	"	"	چپرسی	-	۶	محمد فور	عبد الواحد	۸

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
"	"	"	"	"	"	محمد نور	عین الدین	۹
"	"	"	"	"	"	نظام الدین	بیدار شکرہ	۱۰
"	"	"	"	"	"	محمود عزت	سید شاہ	۱۱
"	"	"	"	"	"	شفیع محمد	رضاشاہ	۱۲
"	"	"	"	"	"	فضل محمد	فضل الرحمن	۱۳
"	"	"	"	"	"	بر محمد	خان محمد	۱۴
"	"	"	"	"	"	شکر اللہ	امیر اللہ	۱۵
"	"	"	"	"	"	یار محمد	جسٹے خان	۱۶
"	"	"	"	"	"	محمد عزیز	عبد الحمید	۱۷
"	"	"	"	"	"	عبد العزیز قادر	سید و خان	۱۸
"	"	"	"	"	"	جان محمد	عبد الحق	۱۹
۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
"	"	"	"	"	"	محمد جمال خان	عبد الرحیم	۱
"	"	"	"	"	"	غلام جان	انظم جان	۲
"	"	"	"	"	"	صفیم خان	امیر عبد المناں	۳
"	"	"	"	"	"	سید اللہ	عبد الحمید	۴
"	"	"	"	"	"	منگل	محمد قاسم	۵
"	"	"	"	"	"	ناسب ولی خان	عبد الرزاق	۶
"	"	"	"	"	"	کوہاٹی	عصمت اللہ	۷
"	"	"	"	"	"	لو رالانی	محمد روشن	۸
"	"	"	"	"	"	کوہاٹ	عبد الغفار خان	۹
"	"	"	"	"	"	لو رالانی	بلوچ خان	۱۰
"	"	"	"	"	"	سید	محمد سحاق	۱۱
"	"	"	"	"	"	شیر محمد خان	در جبریل	

۱	سید علی شاہ	کوہاٹ	علی محمد بیوی	غلام حمد
۲	سید علی شاہ	کوہاٹ	حابیب سلطان محمد	عبدالحمد
۳	سید علی شاہ	کوہاٹ	شہزادہ	عذیر محمد
۴	سید علی شاہ	کوہاٹ	شاہ محمد	عبدالباری
۵	سید علی شاہ	کوہاٹ	قادر خش	عبدالجلیل
۶	سید علی شاہ	کوہاٹ	امام خش	علی دوست
۷	سید علی شاہ	کلات	میر محمد	نور محمد
۸	سید علی شاہ	"	نصیر الدین	عبد القادر
۹	سید علی شاہ	"	فتح محمد	سید محمد رضا
۱۰	سید علی شاہ	"	فضل محمد	نور محمد
۱۱	سید علی شاہ	"	سوال محمد	محمد علی
۱۲	سید علی شاہ	"	احمد خش	سید محمد رضا
۱۳	سید علی شاہ	"	سید تدبیب اللہ کوٹٹہ	شیر افضل
۱۴	سید علی شاہ	"	فقری محمد	دوست محمد
۱۵	سید علی شاہ	"	خان محمد	غلام علی شاہ
۱۶	سید علی شاہ	کوہاٹ	غلام سعید شاہ	غلام دستگیر
۱۷	سید علی شاہ	کوہاٹ	شفقت اللہ خان مستونگ	محمد ناصر
۱۸	چاکرخان	کلات	چاکرخان	نیشن
۱۹	سوزخان	"	ماڑو خان	ماہی غلام صطفیٰ
۲۰	چاکرخان	"	کوہاٹ	محمد عیات
۲۱	خضدار	"	ماڑو خان	سید الغوث خان
۲۲	کوہاٹ	پشین	برہو الرحمن	۱۱

# محكم زمانت

نمبر شمار	نام	ولد ربت	سکونت	حیثیت	جہادہ	ستادی میرزا جوہری جوہری	ستادی میرزا جوہری جوہری	کیفیت
۱	محمد اختر	عبد اللہ خان	سیمی	مدل	فیض احمد سعید	سعادی	"	"
۲	نصر الدین	ارهاب خان	"	"	"	"	"	"
۳	خالد داد	پہاڑی خان	ٹوب	میرزاں	لکھم خان	"	"	"
۴	شیر محمد	حاجی شاہ فراز	"	"	لورالائی	حاجی شاہ فراز	"	"
۵	محمد واعظ	ساد دین	کوشٹہ	مدل	ساد دین	"	"	"
۶	سید فوز الحق	عبد الرزشید	"	میرزاں	میرزاں	"	"	"
۷	محمد سعید	حاجی جان محمد	ستونگ	مدل	حاجی جان محمد	"	"	"
۸	سیفے اللہ	سید البغی	کوشٹہ	مدل	سید البغی	"	"	"
۹	سید القادر	ڈیبورلودوا	ادھل	مکلن	مکلن	مکلن بیش احمد	"	"
۱۰	المد خان	کل شاہ	سیمی	میرزاں	عبد الفتی	عبد الفتی	"	"
۱۱	آخر علی	پشاور	پشاور	"	میرزاں	کل شاہ	"	"
۱۲	عبد العلیم	محمد رضا	سیمی	"	پشاور	کل شاہ	"	"
۱۳	شیر احمد	صالح محمد	پشاور	میرزاں	محمد رضا	محمد رضا	"	"
۱۴	اماں اللہ	محمد صدیق	سیمی	"	پشاور	محمد رضا	"	"
۱۵	سر ال واحد	فیض الحق	پشاور	"	پشاور	محمد صدیق	"	"
۱۶	خان اعلیٰ	سید العصیم	سیمی	"	پشاور	فیض الحق	"	"
۱۷	کل عسکن	پروشن	قلات	"	پروشن	سید العصیم	"	"
۱۸	الہی بخش	محمد حبوب	لس میلہ	"	محمد حبوب	پروشن	"	"
۱۹	الله بخش	فیر محمد	لورالائی	"	فیر محمد	محمد حبوب	"	"
۲۰	اسیر محمد	کرم بخش	الکستانی	"	کرم بخش	فیر محمد	"	"
۲۱	محمد المقرر	"	"	"	"	کرم بخش	اسیر محمد	"
۲۲	"	"	"	"	"	"	محمد المقرر	"

٩	٨	٧	٦	٥	٤	٣	٢	١
"	"	"	"	"	"	عبد القادر شاه فواز خان	محمد حسين	٢٢
"	"	"	"	"	"	سلیم خان	عبد الرحيم	٢٣
"	"	"	"	"	"	شیر محمد	الکلیا احمد	٢٤
"	"	"	"	"	"	علام خان	امام جوش	٢٥
"	"	"	"	"	"	خالو	حسنا محمد	٢٦
"	"	"	"	"	"	علم خان	غلام صدیق	٢٧
"	"	"	"	"	"	علی محمد	علی محمد	٢٨
"	"	"	"	"	"	محمد علی	ملا محمد	٢٩
"	"	"	"	"	"	محمد علیم	عبد الرحمن	٣٠
"	"	"	"	"	"	پیر محمد	محمد فیض	٣١
"	"	"	"	"	"	قادر جوش	حسن شاه	٣٢
"	"	"	"	"	"	عبد الملکیت	عبد الرحمان	٣٣
"	"	"	"	"	"	بلند خان	منظار علی	٣٤
"	"	"	"	"	"	منظار علی	منظار علی	٣٥
"	"	"	"	"	"	لال محمد	کلیم اللہ	٣٦
"	"	"	"	"	"	غلام سین	اختر حسین	٣٧
"	"	"	"	"	"	نجمت خان	جمال خان	٣٨
"	"	"	"	"	"	جعیب اللہ	محمد خان	٣٩
"	"	"	"	"	"	علک رشیم	اصغر علی	٤٠
"	"	"	"	"	"	جعیب اللہ	نور اللہ	٤١
"	"	"	"	"	"	فتح محمد	محمد صدیق	٤٢
"	"	"	"	"	"	غلام محمد	نور اللہ	٤٣
"	"	"	"	"	"	محمد سید	قریبان علی	٤٤
"	"	"	"	"	"	سراج الدین	تارون رشید	٤٥
"	"	"	"	"	"	محمد ریاض	محمد عزیزان	٤٦

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
عطا محمد	احمید میر	محمد ریاز	سید علی خان	کوثرہ	پشین	میرزا	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۵۶	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳	۴۲	۴۱
عطا محمد	محمد ناصر	عبدالعزیز	سید علی خان	احمد حسن	پشین	میرزا	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۵۰	۵۱	۴۹	۴۸	۴۷	۴۶	۴۵	۴۴	۴۳
عطا محمد	محمد ناصر	محمد علیب	عیش خان	متوکل	پشین	محمد علیب	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۵۲	۵۳	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۵۰	۴۹	۴۸
عطا محمد	جہان خاں	عیش خان	عیش خان	عیش خان	عیش خان	عیش خان	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۵۴	۵۵	۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱	۵۰
عطا محمد	علی محمد	فتح محمد	خضدار	علی	کوثرہ	کوثرہ	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۵۷	۵۸	۵۷	۵۶	۵۵	۵۴	۵۳	۵۲	۵۱
عطا محمد	کریم جمش	محمد اسماعیل	ٹھوپ	کوثرہ	کوثرہ	کوثرہ	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۵۹	۶۰	۶۱	۶۰	۵۹	۵۸	۵۷	۵۶	۵۵
عطا محمد	نادر خان	تلذذ خان	کوثرہ	کوثرہ	کوثرہ	کوثرہ	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۶۴	۶۵	۶۶	۶۵	۶۴	۶۳	۶۲	۶۱	۶۰
عطا محمد	جمال الدین	محمد علی	الفتحزاد	صالح خان	کوثرہ	کوثرہ	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۰	۶۹	۶۸	۶۷	۶۶
عطا محمد	سید احمد	محمد کاظم	صالح خان	علی	کوثرہ	کوثرہ	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۷۰	۷۱	۷۲	۷۱	۷۰	۶۹	۶۸	۶۷	۶۶
عطا محمد	محمد ناظم	محمد ناظم	علی	علی	کوثرہ	کوثرہ	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۷۴	۷۵	۷۶	۷۵	۷۴	۷۳	۷۲	۷۱	۷۰
عطا محمد	محمد احمد	مشتاق احمد	ڈھاڈر	علی	کوثرہ	کوثرہ	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۷۷	۷۸	۷۹	۷۸	۷۷	۷۶	۷۵	۷۴	۷۳
عطا محمد	محمد احمد	محمد احمد	ڈھاڈر	علی	کوثرہ	کوثرہ	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۷۹	۸۰	۸۱	۸۰	۷۹	۷۸	۷۷	۷۶	۷۵
عطا محمد	عبد الرحمن	محمد خان	ڈھاڈر	علی	کوثرہ	کوثرہ	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۸۲	۸۳	۸۴	۸۳	۸۲	۸۱	۸۰	۷۹	۷۸
عطا محمد	سید غیریب شاہ	نذر شاہ	ڈھاڈر	علی	کوثرہ	کوثرہ	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۸۶	۸۷	۸۸	۸۷	۸۶	۸۵	۸۴	۸۳	۸۲
عطا محمد	عبد العالیہ	منام بنی	ڈھاڈر	علی	کوثرہ	کوثرہ	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۸۸	۸۹	۹۰	۸۹	۸۸	۸۷	۸۶	۸۵	۸۴
عطا محمد	سکندر خان	شاہ بهز خان	سید علیم	علی	کوثرہ	کوثرہ	لیلہ شمس	عمر سعیدی
۹۱	۹۲	۹۳	۹۲	۹۱	۹۰	۸۹	۸۸	۸۷

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧	٨	٩
"	"	"	فیض استاد	میں	لورالائی	حاجی نیک محمد	نیاز محمد	٧١
"	"	"	کرپ بارڈر	میرزا	کوئٹہ	حاجی نایج محمد	حمد انعم	٧٢
"	"	"	فیض استاد	"	"	غلام رسول	عبدالناہیر	٧٣
"	"	"	"	"	پشین	عبدالواہب	عبدالغفار	٧٤
"	"	"	کرپ بارڈر	"	کوئٹہ	داؤد خان	غلام محمد	٧٥
"	"	"	فیض استاد	میں	اوائل	محمد صیدیق	محمد صیم	٧٦
"	"	"	"	میں	ڈھاڈر	عبدالغفر	امان اللہ	٧٧
"	"	"	"	"	ستونگ	پھٹا خان	عبدالکریم	٧٨
"	"	"	"	"	"	خان محمد	داد محمد	٧٩
"	"	"	"	میں	تلاٹ	خان محمد	محمد اسماعیل	٨٠
"	معاٹی	"	"	"	پشین	شیری	عبدالجیب	٨١
"	فیض استاد	"	"	"	"	الشداد	حمد غفار	٨٢
"	"	"	"	میرزا	نصیرزاد	پناہ خان	محمد صیدیق	٨٣
"	"	"	"	میں	زوب	نور محمد	رضانگی	٨٤
"	"	سست	فیض استاد	"	کوئٹہ	حاجی اسول بخش	عبدالودود	٨٥
"	"	سست	فیض استاد	"	"	داد خدا	داد کریم	٨٦
"	"	سست	فیض استاد	"	پشین	دلی محمد	محمد نصر	٨٧
"	"	سست	فیض استاد	"	لورالائی	کلخان	نذر محمد	٨٨
"	"	سست	فیض استاد	میرزا	چانی	حاجی علی محمد	علی شیر	٨٩
"	"	سست	فیض استاد	"	ڈھاڈر	سماخان	عبدالعزیز	٩٠
"	"	سست	فیض استاد	میں	تلاٹ	بریار خوان	محمد واسی	٩١
"	"	سست	فیض استاد	"	کوئٹہ	عبدالغفور	عبدالغادر	٩٢
"	"	سست	فیض استاد	"	اوائل	محمد پارون	محمد نصر	٩٣
"	"	سست	فیض استاد	میں	اوائل	سیوہ خان	شارفونز	٩٤



۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
کیفیت لائز ہر بروز	نامی	نامی	میرزا	نائلہ اسٹڈ	نائلہ اسٹڈ	نبذ خان	محمد ابیر	۱۱۹
"	"	"	سترنگ	ڈرامہ	"	بیوی احمد	امان اللہ	۱۲۰
"	"	"	ٹوب	ٹوب	خواہ سماں	خواہ سماں	نور زمان	۱۲۱
"	"	"	پشین	لوٹلائی	میرزاد جعفر	محمد رضا	محمد رضا	۱۲۲
"	"	"	مکران	قیلہ اسٹڈ	اسیم محمد	بیوی الغنی	در محمد	۱۲۳
"	"	"	مشنگ	"	نہت اللہ	رشید احمد	رشید احمد	۱۲۴
"	"	"	کوشہ	کوشہ	عبدالرہمان	غلام صیدر	غلام صیدر	۱۲۵
"	"	"	بلل	کربل پریس	بنگل خان	بیوی العابدی	بیوی العابدی	۱۲۶

۱۹۶۵ء سے مئی ۱۹۶۶ء کے دوران بھرتی کئے گئے

### محکمہ چنگلاں

مرتبہ	نام لازم و ولادت	سکونت	تعلیمی تابیت	مقامی/ریاستی	عہدہ
۱	غلام ابیر ولد غلام صیدر	کوٹلہ	بیوی سیسی	ڈویسائیں	ایمن چنگلاں
۲	اشفاق احمد ولد علی احمد	بیوی	بیوی	سقاں	الیضا
۳	سلیم شاہ ولد نور زمان شاہ	بیوی	بیوی	ڈویسائیں	الیضا
۴	عبد القیر ولد مجیدہ خان	تلات	بیوی	سقاں	الیضا
۵	محمد سلم ولد راہد جخش	تلات	بیوی	سقاں	الیضا
۶	محمد ذو الفقار ولد فخر الدین	کوٹلہ	بیوی	ڈویسائیں	الیضا
۷	سید ولد محمد صالح	کوٹلہ	بیوی	معاںی	الیضا
۸	جاوید افضل ولد غلام صرور	کوٹلہ	بیوی	ڈویسائیں	الیضا
۹	محمد اقبال ولد غلام جبیب	کوٹلہ	بیوی	ڈویسائیں	الیضا

٤	٥	٦	٧	٨	٩	١٠
العنوان المتحدة	العنوان مقاييس	العنوان المتحدة	العنوان المتحدة	كتابه	كتابه	آخر محمد ولد لال محمد فود شيدا قبل ولد خداوندغان
دار الزهرة بخلافات فارس	مقاييس	ميريل	سيما	ستوك	شاه محمد ولد نياز محمد عبد الحق ولد محمد صديق	١
العنوان	العنوان	العنوان	العنوان	العنوان	العنوان	٢
بابب ابن شكلار	مقاييس	ميريل	فالان		بركت على الله عبد الرحمن	٣
(دُوپيگار بخیز شکلار)	دُوپيگار	ميريل			محمد اسماعيل ولد كريم جيش	٤
ستيرلوك	ستيرلوك	ميريل			محمد باسم ولد سير محمد	٥
العنوان	العنوان	العنوان	العنوان	كتابه	التعار احمد ولد نجل دين	٦
العنوان	العنوان	العنوان	العنوان	كتابه	فقر عین ولد خلام مسین	٧
جزء شرک	ستيرلوك	ميريل	كتابه	كتابه	عبد العزيز ولد محمد حسين	٨
ستيرلوك	ستيرلوك	ميريل	كتابه	كتابه	محمد العزيز ولد محمد حسين	٩
جزء شرک	ستيرلوك	ميريل	كتابه	كتابه	مسندر على ولد بركت على	١٠
جزء شرک	ستيرلوك	ميريل	كتابه	كتابه	رياض احمد ولد امير محمد	١١
جزء شرک	ستيرلوك	ميريل	كتابه	كتابه	جان محمد ولد رافت على	١٢
جزء شرک	ستيرلوك	ميريل	كتابه	كتابه	تادر جيش ولد محمد جيش	١٣
جزء شرک	ستيرلوك	ميريل	كتابه	كتابه	فالد بوزن ولد شوكت على	١٤
جزء شرک	ستيرلوك	ميريل	كتابه	كتابه	هدى كريم ولد محمد حيم	١٥
جزء شرک	ستيرلوك	ميريل	كتابه	كتابه	محمد يونس ولد اباب دين	١٦
جزء شرک	ستيرلوك	ميريل	كتابه	كتابه	محمد باسم ولد اباب دين	١٧
جزء شرک	ستيرلوك	ميريل	كتابه	كتابه	سيما احمد ولد محمد باسم	١٨
جزء شرک	ستيرلوك	ميريل	كتابه	كتابه	نافعات على ولد خلام قاسم	١٩
جزء شرک	ستيرلوك	ميريل	كتابه	كتاب	شکلار زور ولد محمد سر	٢٠
جزء شرک	ستيرلوك	ميريل		كتاب		٢١

٤	٥	٦	٧	٨	٩	١
الينا	الينا	الينا	الينا	بلات	فال محمد ولد محمد بن	١٦
الينا	الينا	الينا	الينا	بني	محمد ولد ندا مبنش	١٧
الينا	الينا	الينا	الينا	قلات	فيرا محمد ولد فقير محمد	١٨
الينا	الينا	الينا	الينا	كوشيه	درستان علي ولد محمد ابر	١٩
الينا	الينا	الينا	الينا	كوشيه	محمد ياص ولد محمد زيان	٢٠
الينا	الينا	الينا	الينا	دورالان	عبد الصمد ولد عولاد	٢١
جعفر كوك	مقامي	ميرل	الينا	دورالان	عبد الرشيد ولد عبد الرحمن	٢٢
الينا	الينا	الينا	الينا	دورالان	عبد العزيز ولد عبد الرحمن	٢٣
الينا	الينا	الينا	الينا	بني	طارق محمد ولد سيف الرحمن	٢٤
الينا	دوسيال	دوسيال	الينا	چكود	محمد ابر خالد ولد عبد القادر	٢٥
الينا	مقامي	الينا	الينا	كوشيه	محمد فضل ولد سيرام خان	٢٦
الينا	الينا	الينا	الينا	بني	عبد الحفيظ ولد محمد اسماعيل	٢٧
الينا	الينا	الينا	الينا	ستونگ	عبد الحفيظ ولد سيدنا	٢٨
الينا	دوسيال	دوسيال	الينا	كوشيه	محمد سليم ولد محمد امين	٢٩
الينا	مقامي	الينا	الينا	كوشيه	عبدال سليم ولد سليمان خان	٣٠
الينا	الينا	ميرك	الينا	كوشيه	موسى خان ولد ولد محمد	٣١
الينا	دوسيال	دوسيال	الينا	كوشيه	خرا بنش ولد مولانا بنش	٣٢
سيركلوسر وافنزر	مقامي	ميرك	الينا	دورالان	خان محمد ولد شاه محمد	١
الينا	الينا	الينا	الينا	دورالان	اسحاق احمد ولد نوب خان	٢
الينا	الينا	الينا	الينا	دورالان	فيرا محمد ولد محمد شفيع	٣
الينا	مقامي	ميرك	الينا	ستونگ	محمد ابر ولد سردار جان	٤
الينا	الينا	ميرك	الينا	ستونگ	محمد ابر ولد محمد افضل	٥
الينا	الينا	الينا	الينا	ستونگ	خان فردانش بنش	٦



٤	٥	٦	٧	٨	٩
الإضا ءة	الإضا ءة	الإضا ءة	الإضا ءة	باز محمد ولد سيرخان	٢٠
الجنا ءة	الجنا ءة	الجنا ءة	الجنا ءة	كل محمد ولد كيبل	٢١
محافظ بغل نوشت خاٹو	محافظي	ناخونده	كوبنه	چاكخان ولد شير محمد	٢٢
الإضا ءة	الإضا ءة	الإضا ءة	كوبنه	طبع الدين ولد نند الله	٢٣
الجنا ءة	الجنا ءة	الإضا ءة	كوبنه	شاه محمد ولد عل محمد	٢٤
الإضا ءة	الإضا ءة	الإضا ءة	كوبنه	شاه محمد ولد نور محمد	٢٥
الإضا ءة	الإضا ءة	الإضا ءة	كوبنه	عبد النبي ولد سيرجي	٢٦
الإضا ءة	الإضا ءة	الإضا ءة	پشين	عبد العميد ولد سرتقى خان	٢٧
الإضا ءة	الإضا ءة	الإضا ءة	پشين	زکم خان ولد سيد سالم	٢٨
الإضا ءة	الإضا ءة	الإضا ءة	كوبنه	فتح محمد ولد سيريان	٢٩
الإضا ءة	الإضا ءة	الإضا ءة	بيله	محمد اسود ولد فخر	٣٠
الإضا ءة	الإضا ءة	الإضا ءة	ثوب	شادى خان ولد موسى	٣١
الإضا ءة	الإضا ءة	الإضا ءة	دورالاتي	عبدالله ولد سارگ	٣٢
الإضا ءة	الإضا ءة	الإضا ءة	دل	لال محمد ولد حاجي ولد محمد	٣٣
كيم دايسير	سقامي	ناخونده	تربيت	علي محمد ولد فوجخش	١
	الإضا ءة	الإضا ءة	خاران	محمدخان ولد رابت خان	٢
	الإضا ءة	الإضا ءة	خاران	فيض محمد ولد وزيرخان	٣
	الإضا ءة	الإضا ءة	رودره	غلايم علي ولد حمل خان	٤
	الإضا ءة	الإضا ءة	محمن	عبد الرحمن ولد سفرخان	٥
	الإضا ءة	الإضا ءة	كوبنه	عبدال وحید	٦
	الإضا ءة	الإضا ءة	درگي	طهيونس ولد سيريان خان	٧
	الإضا ءة	الإضا ءة	الإضا ءة	خير محمد ولد سيلان داد	٨
				ميركا ولد شوت بخش	٩

٤	٥	٦	٧	٨	٩
شیخ و اچیر الپشا	مقامی الپشا	ناخوندہ الپشا	درگی ادھل	مادران ولد ولی محمد محمد ولد حسن	١٠ ١١
ڈرائیور کلینز	مقامی الپشا	ناخوندہ الپشا	تبلات	محمد سر ولد علی محمد	١
ڈرائیور کلینز	الپشا	الپشا	کوئٹہ	محمد سلم ولد چاکر خان	٢
الپشا	الپشا	الپشا	کوئٹہ	عبدالحمد ولد نیجی میش	٣
الپشا	الپشا	الپشا	کوئٹہ	محمد ششم ولد پیر خس	٤
الپشا	الپشا	الپشا	کوئٹہ	محمد سیم ولد امیر محمد	٥
الپشا	الپشا	الپشا	کوئٹہ	احمد فان ولد میر اللہ	٦
الپشا	الپشا	الپشا	کوئٹہ	عبدالحمد ولد داد محمد	٧
ڈرائیور کلینز	الپشا	الپشا	کوئٹہ	غلام عباس ولد میر الحن	٨
ڈرائیور کلینز	الپشا	الپشا	کوئٹہ	محمد امام سیل ولد شکر الدین	٩
ڈرائیور کلینز	الپشا	الپشا	کوئٹہ	محمد افضل ولد میر الدنجان	١٠
ڈرائیور کلینز	الپشا	الپشا	کوئٹہ	رشید ولد عبد کریم	١١
ڈرائیور مشین ڈرائیور	الپشا	الپشا	کوئٹہ	محمد انور ولد احمد علی	١٢
ڈرائیور کلینز	الپشا	الپشا	کوئٹہ	محمد علی ولد پیر خس	١٣
مشین ڈرائیور	الپشا	الپشا	کوئٹہ	سیف اللہ ولد اللہ بخار	١٤
ڈرائیور کلینز	الپشا	الپشا	دکا	حسن شاہ	١٥
ڈرائیور کلینز	الپشا	الپشا	کوئٹہ	محمد علی ولد پستخان	١٤
الپشا	الپشا	الپشا	کوئٹہ	عبدالنبی ولد نور محمد	١٦
الپشا	الپشا	پر لاری	کوئٹہ	عبدالستاد ولد نیں خان	١٧
الپشا	الپشا	ناخوندہ	ہب	محمد ولد محنت علی	١٨
فیلڈ اچیر	مقامی	ناخوندہ	نوشک	مسٹی خان	١٩

١	٢	٣	٤	٥	٦	٧
	محمد فاضل نوشلي	میرزا خان	چوپان	نامخانه	مقامی	نامخانه
١	شیرعلی ولد بیہت خان	کوٹہ	نوشکی	نامخانه	نامخانه	نامخانه
٢	عبد الغفار ولد عبد الطیب	کوٹہ	نوشکی	نامخانه	نامخانه	نامخانه
٣	محمد سماق ولد محمد سلطان	کوٹہ	نوشکی	نامخانه	نامخانه	نامخانه
٤	عوزت بخش ولد محمد حسین	تریت	کوٹہ	نامخانه	نامخانه	نامخانه
٥	محمد حسن ولد غلام	کوٹہ	کوٹہ	نامخانه	نامخانه	نامخانه
٦	محمد علی ولد پاہنگ خان	کوٹہ	کوٹہ	نامخانه	نامخانه	نامخانه
٧	احمد خان	کوٹہ	کوٹہ	نامخانه	نامخانه	نامخانه
٨	جمال خان ولد حاجی احمد سعید	کوٹہ	نوشکی	نامخانه	نامخانه	نامخانه
٩	محمد شرف ولد شید الحق نوشکی	کوٹہ	کوٹہ	نامخانه	نامخانه	نامخانه
١٠	ادلان ولد حسیرہ	کوٹہ	کوٹہ	نامخانه	نامخانه	نامخانه
١١	بیہلی خان ولد تور خان	تروپ	تروپ	نامخانه	نامخانه	نامخانه
١٢	امیدروان ولد حکیم خان	تروپ	تروپ	نامخانه	نامخانه	نامخانه

### محکمہ اولاد یاہمی

مُرشحہ سن	جبریل	جبریل	نام	ولیت	مکونت تعلیم	میر	ستادی مقامی	ڈسیائل
١	١٩٦٩	جبریل	-	محمد بخش	پھی بیہت	میرزا خان	اسٹنڈ بیہت مقامی	-
٢	١٩٦٦	"	محمد احمد شفیع	کوٹہ	"	محمد احمد شفیع	"	ڈسیائل
٣	"	"	الیاذ حمد شفیع	"	الیاذ حمد شفیع	الیاذ حمد شفیع	الیاذ حمد شفیع	ڈسیائل

۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
-	-	سب انسپکٹر مقامی	نیزہزادہ میرزا کوئٹہ	جعفر خان	بزرگ آصف اللہ	میرزا فخر	میرزا علی	میرزا حسین	میرزا علی	میرزا علی	۱۹۶۵
-	-	"	"	کولہ	کل محمد	محمد علوف	"	"	"	"	۱۹۶۵
دوسرائیں	-	-	"	"	محمد رشید	فخر رشید	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	مقامی	قلات	کوئٹہ	عبداللہیم	عبد القادر	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	"	"	"	سلیم جعفر	اسے یام جعفر	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	سب انسپکٹر	پیشین میاس	امیر محمد	دریز محمد	"	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	سب انسپکٹر	کوئٹہ میرزا	نیک محمد	آغا محمد	"	"	"	"	"	۱۹۶۵
دوسرائیں	-	-	"	مکران	خیال ہاد شاہ	فروزانہ	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	مقامی	"	"	محمد صالح	نصر الدین احمد	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	اہل اسٹاف	کوئٹہ	میرزا نس	اببابا ان الدار	دھدریل	"	"	"	"	۱۹۶۵
دوسرائیں	-	-	"	"	شاہ دین	بڑی احمد	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	سب انسپکٹر مقامی	قلات	محمد حسیات	محمد نظم	"	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	"	"	سی	محمد سعیم	میر احمد	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	جوائز ٹوک	کوئٹہ	ولی محمد	میر احمد	"	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	"	"	سید	صالح ٹھر	غلام سین	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	"	"	قلات	محمد راد	مقبول احمد	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	"	"	سی	صالح محمد	محمد بکر	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	"	"	سی	ایمن نور محمد	لال محمد	"	"	"	"	۱۹۶۵
دوسرائیں	-	-	"	کوئٹہ	شہاب السنن ایس ایچ ایضی	تائبود	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	مقامی	"	مکران	غلام قادر	محمد سماں	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	"	"	سی	احمد دین	افسر تھر	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	"	"	کوئٹہ	عبداللہیم	احمد بان	"	"	"	"	۱۹۶۵
-	-	"	"	کوئٹہ	فرید	مرزا سین	"	"	"	"	۱۹۶۵

۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام	نام
-	-	-	نکات میرل جونیور لکرک	سیرجش	جیوچارڈ نیو ہائی ڈین	۱۹۲۴	۲۸				
-	-	-	"	بندی خیم	امیر شاہ	-	۲۹				
-	-	"	"	خنڈر کھنی	محمد یوسف	"	۳۰				
-	-	"	"	صالح محمد	محمد اسماعیل	۱۹۲۲	۳۱				
-	-	"	"	محمد امین	منیر احمد	"	۳۲				
-	-	"	"	ناول خان	محمد حبوب	"	۳۳				
دو میساں	-	-	"	کوٹہ اے رشید	خالد رشید	"	۳۴				
	نقاہی	-	پھر پڑھی	فیر محمد	محمد جش	۱۹۲۵	۳۵				
دو میساں	-	"	"	عمر زن القدر	صلوات الدین	"	۳۶				
-	"	"	"	اسٹھیان	محمد حسن	"	۳۷				
-	"	"	"	شیر محمد	محمد فتحی	"	۳۸				
-	"	"	"	زاد	فتح محمد	"	۳۹				
-	"	"	"	محمد شفیع	دین محمد	۱۹۲۶	۴۰				
-	"	"	"	عبد القدر	محمد اقبال	"	۴۱				
-	"	"	"	غلام محمد	عبد الغنی	"	۴۲				
-	"	"	"	حاجی خان	غلام رسول	۱۹۲۷	۴۳				

### مسٹر اپیکر۔ اب ضمی سوال ہونگے۔

**مسٹر محمد سرو خان۔** - (ضمی سوال) وزیر صاحب نے بتایا ہے کہ اس دو رک براہ راست بھرتی پر کئی شریون پڑا ہے کیا میں پچھو سکتا ہوں کہ جو ڈپری ڈائریکٹر مشینری میٹنیشنس مسٹر مقبول عالم ہیں۔ اس کو صبری طور پر پڑھا کر کیا تھا اور اب پھر اس کو ڈپری ڈائریکٹر لکا دیا گیا ہے اس حصہ قیمتاً براہ راست بھرتی پر اس پڑا ہے اس کو کیوں دو براہ راست تھیں۔ کیا گیا ہے۔؟

## مسٹر محمد خان باروزی

میر صاحب سوال کرتا چاہتے ہیں یا مخفی سوال پیش کرتا چاہتے ہیں۔ اور اس کا جواب فنادیت کیلئے کامیاب کرنے سے کو دینا ہوتا ہے تو ان کا سوال پوری طرح سے نہیں سمجھا جاسکتا ہے شاید میر صاحب ان آہستہ بولتے ہیں یا پھر ساؤنڈ سسٹم خراب ہے۔ کیونکہ ہم نے بارہ ٹھوٹ کیا ہے کہ ساؤنڈ سسٹم تھیک نہیں ہے اپنے پہنچ یہ ساؤنڈ سسٹم تھیک نہیں۔ غاصن کردو ریٹھنے والے میر صاحب ان کی آڑاز تو بالکل سمجھ نہیں اُنکی وجہ سے ہر بارہ کر کے اس کا پچھہ تدارک کریں۔

## مسٹر اسٹاکر

پیکر۔ ساؤنڈ سسٹم کے سلسلے میں جناب وضاحت یہ ہے کہ کئی دفعہ خلک پیلک و دس کو کہا گیا ہے لیکن انہوں نے تمیل کی خواہشات کو دنکھر نہیں رکھا ہے اور اب تک یہ سسٹم تھیک نہیں کیا ہے میں آپ سے یہ کہوں گا کہ آپ متعلقہ خلک سے رجوع کریں لکھ دہ اس ساؤنڈ سسٹم کو تھیک کریں دینہ دوسرا راستہ یہ چہ کہ میں میران صاحب ان سے کہوں گا کہ دہ جتنا زور سے بول سکتے ہیں بولوں۔

## وزیر مواصلات و تعمیرات مودوداکبر نصیر الدین جو گینٹی

جناب والا میں سیکریٹری مدد کو بولیتا ہوں اور ساؤنڈ سسٹم کی تحقیقات کر لیا ہوں۔

## مسٹر اسٹاکر

پیکر۔ اب وزیر متعلقہ صاحب مخفی سوال کا جواب دیں جو سرور صاحب نے کیا ہے وزیر صنعت و حرف و محنت۔ یہ نیا سوال ہے اس کے لئے نیا نوٹس دیں ہم تحقیقات کر لیتے گے اور دیکھیں گے کہ یا کس کا حق ملا گیا ہے اور براہ راست مجرمی پر کیا اثر پڑتا ہے اس لئے آپ نیا نوٹس دیں۔

## مسٹر محمد سرور کا کٹر

جیسا کہ وزیر متعلقہ نے فرمایا ہے کہ ان لوگوں کو لگانے سے اور براہ راست مجرمی سے کسی ماذک کی ترقی پر کوئی اثر پڑا جب ایک شخص کو ملزمت

دی گئی۔ تو کیا دوسرے ملازموں کی ترقی پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

وزیر صنعت و حرفت و محنت۔ آپ جس شخص کے متعلق فرمادے ہیں ہو سکتا ہے اس کی وجہ سے کسی ترقی میں کوئی فرق پڑا ہو جناب والا! میرے خیال میں سوزیز ممبر کو اس سلسلہ میں نیا سوال کرنا چاہیتے۔

مسٹر اسپیکر = میرے خیال میں آپ بات نہیں سمجھے آپ کیا سمجھے ہیں جو سمجھیں وہ ان سے کہہ دیں۔

وزیر صنعت و حرفت و محنت۔ جناب والا۔ میں سمجھتا ہوں کہ امixin اس سلسلے میں نیا نوش دینا چاہیتے۔

مسٹر صابر علی بلورج۔ جناب والا۔ یہ بڑھنڈا طریقہ کا ہے جب کبھی ضمن سوال کیا جاتا ہے تو یہی کہہ دیا جاتا ہے کہ نیا نوش دیں۔ کبھی کہا جاتا ہے سکریٹری میں معلوم کیا جائے۔ کبھی کہہ دیتے ہیں کبھی پڑھ تو پھر ہاؤس میں پوچھنے کی ضرورت کیا ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ اگر متعلقہ ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ متعلقہ وزیر نے صحیح جواب نہیں دیا تو وہ خریک استحقاق پیش کریں۔ میں ان کو کسی چیز کا پابند نہیں کر سکتا ہوں۔

مسٹر صابر علی بلورج۔ جناب والا ضمن سوال اسی لئے کہا جاتا ہے کہ ہاؤس کو اس کا جواب لئنا چاہیتے جناب والا! نیہ بات کل سے دیکھی جا رہی ہے کہ نیا نوش دیں نیا سوال لاٹیں۔ یا چہرے کی پڑھانے سے کہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

مسٹر اسپیکر = اگر آپ کو ان کے جواب سے تسلی نہیں ہے تو آپ خریک استحقاق پیش کریں۔

**مسٹر حسین بنگلہنگی**۔ جناب والا! جیسا کہ پہلے صحابہ جو نبی دی گئی تھی کہ فریز زادت کے اتنے پریز سوالات کے جانشی تو میرے خیال میں بہتر ہو گا۔

**مسٹر اسپریکر**۔ پر کوئی منی سوال نہیں ہے سوال نمبر ۱ حاجی میر بنی بخش خان کھوسہ۔

**۱ حاجی میر بنی بخش کھوسہ**۔ کیا وزیر صنعت زراعت و جنگلات برادر ہرالہ بتلا ہنگے کہ

(الف) بلوچستان میں جنگلات کے تحفظ کے لئے حکومت نے

۱۹۶۵ سے اب تک کتنی رقم فرشت کا ہے تفصیل دی جائے اور جنگلات کیاں کہاں پر واقع ہیں۔

(ب) ضلع نصر آباد میں جنگلات کے تحفظ پر کتنی رقم فرشت کیاں گئیں اور کہاں کہاں پر جنگلات دکائے گئے ہیں۔

(ج) حکومت کو اس دوران جنگلات سے کتنی تلفیز ہو رہی ہے۔ آمد فارم کے ذریعہ کیا ہے۔

### وزیر صنعت و حرفت و محنت۔

(الف) دوڑاں میں اسال ۱۹۶۴ء و ۱۹۶۵ء میں جنگلات کے تحفظ پر اخراجات کی تفصیل حسب ذیل ہے

۱ ۱۹۶۵ - ۶۶	ضلع کوٹرہ
۲ ۱۹۶۴ - ۶۶	ضلع پشین
۳ ۱۹۶۴ - ۶۷	ضلع چاندی
۴ ۱۹۶۴ - ۶۷	سیبی
۵ ۱۹۶۴ - ۶۷	لوراں
۶ ۱۹۶۴ - ۶۷	ثوب
۷ ۱۹۶۴ - ۶۷	تلات
۸ ۱۹۶۴ - ۶۷	کچی

امکا اپنے اس رقم کی ضلع دار تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱۸۹۰۵۸۴۶۵۰۔ ایکڑ

۱۴۵۶۳۲۱۔

۹۰۴۰۴۰۔

۲۶۳۸۶۹۸۹۔

۱۶۵۹۱۵۳۵۔

۸۴۶۲۸۱۔

۱۶۵۶۰۵۶۔

۵۱۶۸۳۔

ایکٹر	۳۶۱۳۷۸۰	خاران	-۹
"	۳۲۸۸۰	خندار	-۱۰
۳۹۳۷۵.۵/-	لشیلہ	-۱۱	۔
۳۸۰۳۰/-	سکران	-۱۲	۔

(ب) ضلع نگیریاڈ میں اس وقت جنگلات کا کوئی محفوظ رقبہ موجود نہیں ہے، لہذا درفترتوں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے ملکوں اور خروں کے کماسے ترقیاتی منصوبہ جات کے تحت درخت لکھنے جا رہے ہیں۔ میں ۱۹۶۴-۶۵ کے دو دلائل حسب ذیل شجر کاری کی کمی

نام منصوبہ      رقمہ طباہا      لگت      کل میزان

(۱) قومی شاہراہ کے کنارے شجر کاری انجیل ڈپر ۲۵ میل ۱۹۶۴-۶۵ - ۱۹۶۵-۶۶  
جنت پت اور جنت پت اوسٹہ محرود ۱۹۶۴-۶۵ - ۱۹۶۵-۶۶ - ۱۹۶۶-۶۷  
خروں کے کنارے شجر کاری کیسٹر ۲ ہیل ۱۹۶۴-۶۵ - ۱۹۶۵-۶۶ - ۱۹۶۶-۶۷

(ج) جنگلاتی حالات اور خصوصی آب و ہوا کے پیش نظر بلوچستان سے ساری اور سو فتنی عکڑی حاصل نہیں کی جائے سکتی بلکہ بلوچستان کے جنگلات نے اپنے CATCHMENT AREA کیا اپ کی وجہ پر واقع ہے اور زمین کو کھاڑا اور بردگی سے بچانے کیلئے جنگلات کا خفظ نہ ہایمہ خورد ہے جنگلات کی آمدی کا زیادہ تر احصار اول میں بیوی سرزی اور نگیر محفوظ شدہ رقبہ بکری کی نکاحی پر محسوس ہے، گزشتہ دو سال کی آمدن درج ذیل ہے،

درائی آمدی	سال ۱۹۶۴-۶۵	درائی آمدی	سال ۱۹۶۴-۶۵
فروخت اونمان	۹۰۷۳۶۴۰/-	۷۰۹۴۰.۱۵/-	۷۰۹۶۵.۶۴/-
محصول میزی	۱۰۵۰۶۰۰/-	۱۰۴۲۸۵۳/-	۱۰۴۲۸۵۳/-
محصول عکڑی	۲۶۵۰۰/-	۵۰۳۱۶۴۶۷/-	۵۰۳۱۶۴۶۷/-
ستفری جربانہ	۳۲۰۰۰/-	۳۶۰۷۶۸۸۷/-	۳۶۰۷۶۸۸۷/-
اور فروختنی ختم	۱۴۰۴۹۳۶۴۰/-	۱۶۱۹۸۰۷۲/-	۱۶۱۹۸۰۷۲/-

## حاجی میرنی بخش خان حکومتہ :- جناب والا۔ درخت پٹ فیڈر میں ایک بھی

نہیں رکایا گیا۔ میرے خیال میں ٹیکپل دُیرہ سے لیکر  
خان پور میں کوئی درخت نہیں رکایا گیا ہے اس سے آگے تک رکھا گئے ہیں تو مجھے معلوم نہیں چہ پسے  
بیع گئے۔ کیسے فرج کئے گئے؟ وزیر اعلیٰ صاحب بھی وہاں تشریف لائے تھے انھیں بھی شاید درخت  
نفر نہیں قائم۔

سردار سیکر چیزیں آپ سے خواست ہے کہ آپ تقریب نہ کریں۔ خیر متعلقہ نے آپ  
سوال کا جواب دیا چہ۔ آپ اس جواب سے مطمئن ہیں، یا نہیں اگر آپ اس جواب سے مطمئن  
نہیں ہیں تو آپ خرچ کا سبقاً پیش کریں۔

سردار دو داغان :- کیا وزیر متعلقہ ہمیں اس بارے میں بتا سکیں گے کہ قلات  
اور خصداڑ میں جو جنگلات موجود ہیں جن کا یہاں ذکر کرو یا یہے ان کے پانے کے لئے علکہ جنگلات حام  
ٹھہر کرایا کر رہا ہے؟

وزیر صندت و صرفت و محنت :- جناب والا، چونکہ سجزہ میرے قلات اور خصداڑ کے بارے  
میں نیا سوال دریافت کیا ہے لمبڑا اسی کے لئے مزدوجہ ہے کہ وہ نیا نوشی دیں۔ یہاں جو سوال پوچھا گیا ہے۔ وہ  
فہری پاؤ کے بارے میں ہے۔ ہزار ٹھنڈے سوال ہی اس کے متعلق ہونا چاہیئے۔

سردار دو داغان :- جناب والا میں نے متعلقہ فریہ سے یہ دریافت کیا تھا کہ  
اور خصداڑ میں جو جنگلات ہیں حکومت نے ان کے لئے کیا اقدامات کئے ہیں اور کہاں کہاں اقدامات کر  
رہا ہے۔

سردار سیکر ہم اگر یہاں آجئے کہ یہ نیا سوال ہے اور اس کیلئے آپ کو تازہ نوس دینا ہوگا۔

**سردار دودا خان** - یہ نیا سوال توبہ ہے لیکن جناب والا ہم سپلینڈری سہل بھائی کو سکتے ہیں یہ ہمارا حق ہے اور انکل جواب کا ہمیں وزیر صنعت کی طرف سے ملتا چاہیے۔

**مسٹر اسپیکر** - انہوں نے آپ کو جواب دے دیا ہے۔

**سردار دودا خان زرکرنی** - مجھے جواب دیا گیا ہے وہ تسلی بخش نہیں ہے۔

**وزیر صنعت و حرفت و محنت** - آپ جہز بالا کے نیا سوال بخوبی کر دیں ہم اسرا جواب تسلی بخش طور پر آپ کو دیں گے۔

**نواب زادہ شیر علی خاں نوشیر وانی** - جناب والا میں آپ کی اولاد کے لئے کہتا ہوں کہ اس میں انہوں نے تفصیل دیا ہوئا ہے۔

**وزیر صنعت و حرفت و محنت** - ہم اس کا جواب آپکی خدمت میں الگی بدی میں دیں گے۔

**مسٹر اسپیکر** - آپ نے تو جواب دی دیا ہے۔

**مسٹر طالب حسین** (جنگی سوال) - جناب والا جنگلات کے تحفظ پر جو خراجات بتائے گئے ہیں کیا وہ جنگلات ضلع کوٹیہ میں ہیں اور یہ کہاں پر واقع ہے؟

**مسٹر اسپیکر** - یہ نیا سوال ہے اس کے لئے تازہ نوس اور کام ہے۔

**مسٹر محمد سرور خان لاکھڑا** (جنگی سوال) - آیا وہ لوگ جنگلات کا تحفظ کرتے ہیں یا وہ جنگلات کا صفائی کرتے رہتے ہیں۔

وزیر صنعت و صرفت و محنت - واقعی درہاں پر صرفائی فیکر کے مٹھیکے بھی دیئے جاتے ہیں۔

نوابزادہ شیر علی خان نو شیر والی - جناب والا۔ اس کا جواب تسلی بخش نہیں ہے لہذا میں مطہن نہیں کروں

مسٹر اسپیکر - اس کے لئے آپ خیریک استعفای پیش کر سکتے ہیں۔

مسٹر طالب حسن - جناب والا۔ اگرچہ ہم اس ناؤں کے لئے خیشیتستے ممبر زائر ہے تاکہ کوئی اور ہم نے یہاں پر پہت پڑھ سکتا ہے لیکن میں خصوصاً اکتوبر ہوں کہ یہاں پر بیک وقت تین یعنی ممبران موالات کرنے کے لئے احمد مکمل ہے ہوتے ہیں اور اسمبلی کے قوانین و ضوابط کو منظر نہیں رکھتے ہیں۔ میں ممبران سے گزارش کروں گا کہ وہ طبقیں کام کو منظر رکھیں تاکہ ماحدی خوشگوار رہنے میں مدد لیں گے۔

مسٹر اسپیکر - یہ بات درست ہے۔ اسمبلی کے قوانین و ضوابط کی پابندی کیجائے اب اگلا سوال پورچا جائے۔

### نمبر ۲ حاجی میر سنجی بخش خان کھوسہ

کیا وزیر پلیسیات دلوں کو گزینش براہ مہر میں بتلانے کے  
(الف) صوبہ بلوچستان میں ۱۹۰۵ء سے اب تک صلح دار نہیں وکس پر گرام کے تحت کتنی رقم خصوصی کا گناہ ہے  
(ب) کس قدر رقم خرچ ہوئی۔

(ج) جن چون زمین لیوں کی زمینوں یادوسرے بھی اسکیوں پر جتنی رقم خرچ کی گئی ہے اس کی مکمل تفصیل اور ان نہیں اروں کے نام و لبیت اور سکونت بنائے جائیں۔

وزیر گزینہ حکمت و حرفت و محنت (الخ) - ضلع دار قلعہ حسب ذیل ہے (۱۹۰۵ء - ۱۹۰۶ء)

۱۰	کوٹلہ	۴۹/-	۲۲	۶	۲۲	۶۰
۱۱	پیشین	۴۳/-	۲۲	۶	۲۲	۶۶
۱۲	سالولالاں	۴۵/-	۵۴	۶	۵۴	۷۰
۱۳	ہنر و بہب	۵۴/-	۲۴	۶	۲۴	۸۰
۱۴	چانی	۷۸/-	۸۱	۶	۸۱	۱۲
۱۵	بیسی	۱۱/-	۳۹	۶	۳۹	۴۷
۱۶	کھنچی	۰۹/-	۷۴	۶	۷۴	۸۰
۱۷	لشیر آباد	۴۷۶۴۷۶/-	۴۹	۶	۴۹	۵۰
۱۸	کوٹلہ	۱۰۰/-	۳۶	۶	۳۶	۴۰
۱۹	آفلاٹ	۷۴۶۷۴۶/-	۹۷	۶	۹۷	۱۰
۲۰	ا ختمار	۴۳۶۷۴۶/-	۴۳	۶	۴۳	۵۰
۲۱	ا خماران	۳۷۶۰۰۰/-	۳۷	۶	۳۷	۴۰
۲۲	ا سکران	۳۰۰/-	۳۷	۶	۳۷	۳۰
۲۳	ا س سبلہ	۰۴۰۰۰۰/-	۴۴	۶	۴۴	۰۴

(ب) (۱۹۶۵-۱۹۶۴ء) کی ایجاد مکمل ہو کر سالم رقم خرچ ہو چکا ہے

(ج) (۱۹۷۵-۱۹۷۴) میں کل ۲۱۴۶ اسکولیں خلود ہوئی تھیں جو اجتماعی طور پر لوگوں کے فلاح و بہبود کے لئے تھیں جن میں کارینے اسکول، شدقا خانے سرکاریں و نزیرہ شامل تھیں۔ جن کی تفصیل اسی ای وار معن ولدیت ڈپٹی گئشروع سے لیلب کی گئی تھیں جو تا حال وصول نہیں ہوئی ہیں۔ ضلع دار

تعظیم ذمیل

۱۳۰	۹۷۶۰۱/-	۴ تکلت
۴	۱۰۴۸۲۵/-	۵ چاہنی
۹	۴۴۴۳۰/-	۳ م درب
۹	۴۴۴۳۰/-	۳ لولاںی
۱۲	۷۱۴۹۷/-	۲ پشتین
۱۳۰	۹۵۰۳۴/-	۱ اکوڑہ

۱۱۔ ۵۸، ۴۵۶/-	ٹھنڈاں
۱۲۔ ۴۵۵۸۰/-	مکان
۱۳۔ ۲۱۶۴۵۰/-	مکون
۱۴۔ ۷۵۱۶۴۵۰/-	اس بیلہ
۱۵۔ ۰۲۶۰۸۵۰/-	" سبی
۱۶۔ ۰۳۰۰۴۰۰/-	کھلی
۱۷۔ ۰۹۵۰۰/-	کلبو
۱۸۔ ۰۴۰۰۰/-	تیری بلو

(فہرست) نقد و قرم کا آدھا ہر لیک پتلیے کو بھجوائی جا چکی ہے، ادارہ مالی خوارک کی جانب سے اجنب (۲۳) تا حال موصول مہینے ستمبر میں مس کی وجہ سے کام شروع نہ ہو سکا۔ اور کام صرف اس وقت ہوتا تھا کہ مسکتا ہے۔ جبکہ اجنب موصول سہر جائیں جو تکہ ہر لیک اسکیم پر نصف نقد و قرم اور نصف نقد و قرم بجهوت اجنب سفری کرنی مطلوب ہے، اس مسئلہ میں میں یہ باتوں اگر کوئی معزز ممبر اپنے ضلع سے مستلزم تفصیل جواب دیکھتا چاہتے ہیں تو وہ دیکھ سکتے ہیں۔

### مسٹر اسکے جناب سوال کا جواب تو اپ نے پڑھ دیا ہے اب اس کی بیانیں ذریعہ ہے۔

**میکر صابر علی یلووچ**۔ جناب والا۔ نیو جو ۴۔ ۵۔ ۱۹۷۵ء کی دیلوکشن دیکھی ہے لیکن اندر فاران و نیزہ کی جیسے مکان میں ۰۴۵۲، ۰۲۰۰۴۵۲ روپے دکھائے گئے ہیں کیا اس کی تقسیم ہو چکی ہے؟ یا ابھی تک یادی ہے؟

**وزیر صحت و حرقہ و محنت**۔ جناب سے۔ اک ادارے کے دو حصے ہیں ایک تو نقد کا ہوتا ہے

مسٹر اسپیکر۔ وہ یہ پوچھ رہتے ہیں کہ آئندہ رقم خرچ کو کیا نئی تائیں؟

وزیر صنعت و حرفت و مختت۔ میں یاد میں ہی جو بڑے سطہ ہوں یہ کہ چار سے نو کل گورنمنٹ کے چلکر کو آدمی امداد تو فرما کر صورت، میں مجبہاً ایسی کمی ہے کہ اس کی باقی آدمی قسم اجڑاں کی صورت میں ہوتی ہے جو کہ عالمی ادارہ خود کی جانب سے بطور امداد ہبہ دیا جاتا ہے فرمادا تو فرمائے متعددہ ڈپٹی کمشنروں کو منصوب دیا ہے لیکن عالمی ادارہ خود کی جانب سے ابھی جنس کی صورت میں امداد موصول نہیں ہوتی ہے موصول ہونے کے بعد ہبہ دی جاتے گا۔

مسٹر اسپیکر۔ تو اس کا مطلب یہ چلکر ابھی تک رقم خرچ نہیں کی گئی ہے۔

وزیر صنعت و حرفت و مختت۔ (نہیں گی)۔

مسٹر دار دو اخان۔ (ضخی سوال) جناب والا۔ میں آپکی دسالیت سے وزیر متعلقہ سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ یہ امداد کن کن جگہوں پر فرما رہی ہے؟

وزیر صنعت و حرفت و مختت۔ آپ کن کن ممالوں کے بارے میں پوچھ رہتے ہیں۔

مسٹر دار دو اخان۔ - میری مراد قلات اور خضدار سے ہے لمحہ ۱۹۰۵۔  
میں ان اصلاحات میں کتنی رقم خرچ کی گئی ہے؟

وزیر صنعت و حرفت و مختت۔ اس کی تفصیل میرے پاس موجود ہے میں اس کو مٹا پ کر اکر آپ کو دونلا گیو تو

بچھے اس کا جواب ابھی موجود ہو رہتے ہیں۔

مسٹر اسپیکر۔ درست ہے لیکن کامیاب نکلو اکر اس ہاؤس میں تقسیم کر دی جائیں۔

**مسٹر صابر علی بلوچ -** (پولانڈ آف سہار در) جناب والا۔ یہ تو حکمر کی تاہلی ہے کہ وقت پس کوئی پیغمبر فراہم نہیں کا جاتی ہے۔ اور اس کے خلاف ہم استعماج کرتے ہیں۔ آئندہ جو بھی جوابے موصول ہو جائے اس خواص پر تقسیم کرنے کا بندوبست کیا جائے۔ لیکن تمہیں سمجھتے ایسا ہوتا آیا ہے کہ وقت پر جوابات نہیں ملتے۔

**مسٹر اسحیکر -** تو محض ایک بخوبی ہے۔ کوئی پولانڈ آف سہار نہیں ہے۔

**مسٹر محمد حسین خاں کا کفر -** (ضمنے سوالے) جناب یہاں بتایا گیا ہے کہ آدمی

تم انقدر گئی ہے اور باقی نصف اجنبی کی شکل میں دی جاتی ہے اس سلسلے میں یہی اندر ارش ہے کہ تین مرتبہ حکمر کاں کئے اور سہر تباہ کسی نہ کسی سلسلے کا انڈر کو منصور کر دیا گیا ہے کبھی کہا جانا ہے کہ مریض زیادہ دیشے گئے ہیں اور کبھی کہا گیا ہے وہیں کم دیشے گئے ہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

**مسٹر اسحیکر -** آپ یہ بتائیں کہ کس خاص ملائقے کے لئے ٹنڈر کال کئے گئے تھے۔

**مسٹر محمد حسین خاں کا کفر -** پورے بلوچستان کے لئے ٹنڈر کال کئے گئے کڑاچی سے مال لانا ہے۔

اور تین مرتبہ اس وجہ سے ٹنڈر منصور کئے گئے۔ کم ریس وہی  
گئے تھے تو آیا اس حکمر پر کے خلاف کوئی کھرو دالی کی گئی ہے۔ یا نہیں، اس طرح سے تمیں جون قریب آ رہا ہے لوگوں کی اسکلیں پڑی ہوئی ہوں گے۔

**مسٹر اسحیکر -** اس لا جواب ذیر معاہب دیں گے۔

**وزیر صنعت و حرف و مختت -** اس کے جواب میں مرض ہے کہ مجھے پتہ نہیں ہے کہ دو مرتبہ یا تین مرتبہ ٹنڈر پہنچتے ہیں یہ اس کا نیا نوٹس دے دیں۔ ہم اس معاملے میں پوری حقیقتات

کریں گے اور تفصیل بیانیں گے۔

نوابزادہ عبد الحمید چکی - منظع مکران کے نئے جو پیڈ دیا گیا تھا وہاب تک منتشر ہوئی۔  
کے دی سی کو موصول نہیں کر لیا گیا اسکی وجہ پر ہے؟

وزیر صنعت و صرفت و محنت - اس میں لکھا ہے کہ آدمی رقم ہر قسم کی حکوماتی جاہلیت پر

نوابزادہ عبد الحمید چکی - اس پہنچنے کی آمد تاریخ شش رقم دی سی کو نہیں ٹیکھا اب  
یہ رقم مل گئی ہو۔

مسٹر اسپیکر - آپ اس کے متعلق واضح بیانیں یہ رقم مل دیتے یا نہیں؟

نوابزادہ عبد الحمید چکی - میں کہتا ہوں یہ رقم نہیں مل دیتے۔

وزیر صنعت و صرفت و محنت - اس میں لکھا ہے کہ رقم حکوماتی جاہلیت پر  
محابیت کے نتے کے بعد رقم مل گئی ہو۔

مسٹر اسپیکر - آپ تحقیقات کر کے بتائیں کہ یہ رقم مل گئا ہے یا نہیں۔

وزیر صنعت و صرفت و محنت - جی ہاں میں ان کو بآدھوں ملاد

مسٹر محمد سرور خان کا کفر (ضمیم سوال) - جیسا کہ وزیرِ احباب نے بتایا ہے کہ  
ادارہ عالیٰ خوبی کی جانب سے اجنس تامل موصول نہیں ہوئی ہے۔ اب ملی سال ختم ہو رہا ہے۔

کیا یہ حکم کی تائیلی ہیں کیا آپ متعلقہ افراد کے خلاف کارروائی کرنا چاہتے ہیں۔ جبکہ سال ختم ہو رہا ہے اور گذشتہ نہیں مل رہا ہے کیا حکمر متعلقہ کے خلاف کارروائی کی جاریہ ہی ہے یا نہیں۔

وزیر صنعت و صرفت و حفاظت۔ اس میں خلصہ کی کوئی تائیلی ہیں ہے، اصل بات تو یہ ہے کہ سماں ادارہ فولاد کی جانب سے جناس دیہ ساختی میں پھر آپ کو پہنچ کر دی جاسکتی ہے ابھی تک جناس فرمایا نہیں رہا ہے لیکن تم ہر وقت مہیا رہتا ہے جب بھی لوگوں نے چاہا ہے ان کو رقم دست دیا گیا ہے۔

مسٹر محمد سرور خان کا کفر۔ جناب طلاق۔ مجھے آج پرستہ چالا ہے کہ پاٹھ مہینے سے گزٹ کراچی میں پڑی ہو رہا ہے کیا یہ پاٹھ مہینے میں بھی کوئی تکمیل نہیں پہنچ سکتا ہے۔

وزیر صنعت و صرفت و حفاظت۔ مجھے پرستہ ہیں ہے ہر اس کے متعلق معلومات کریں کیوں نہیں دیا گی اس کی تحقیقات کریں گے۔

ڈاکٹر میر حاجی شریں۔ ملکیت سوال۔ کیا وزیر صرفت بتا سکتے ہیں کہ جہا جناس باہر سے آتی ہے ان کا کرایہ میں بساد مردی ٹیکٹنگ ہوتا ہے یا نہیں؟ اور اس کے متعلق کوئی سرفیکٹ جلدی کرتا ہے یا نہیں؟

وزیر صنعت و صرفت و حفاظت۔ سہ بالکل ایسی حالت میں گزٹ مسکوائے ہیں کسی کو رب تک اسی کے متعلق کوئی شکایت نہیں ہو رہی ہے۔

ڈاکٹر میر حاجی شریں۔ میں آپ کے ذمہ میں یہ بات لانا چاہتا ہوں کہ پہنچے سال جو گذشتہ

حکومت نے تقیم کی تھی اس کو ہم نے رد کر دیا تھا اور جائزوں کے حلنے کے قابل تھے۔

**وزیر صنعت و حرفت و مختت** - حکومت کے علم میں اس قسم کا کوئی بات نہیں ہے اب تک  
بماں پہے ہیں تو اس کے متعلق دیکھیں گناہہ شنہ۔

اچھی گندم دی جائے گا۔

**مسٹر اسپیکر** - اس کے متعلق آپ نیانلوں دریں اور اب دوسرے طالب ہو گوا۔

### ۳۴۵ حاجی میر شاہ بنواز خان شاصلیانی

لیا فریز زرداشت میراہ بہرہان سلطان ضلع فرمائیگ کہ حکمہ زرداشت نے ضلع نصیر پور میں اس سال بگشنا  
کھاد تقیہ کی اور اس سے کتنی مقدار سیلاب زدگان میں تقسیم کی گئی۔

**وزیر صنعت و حرفت و مختت** - میر پورہ والا انسان میں ملکہ زرداشت نے ۱۸۵۷ء میں  
مسٹری کھاد ضلع نصیر پور کے زمینداروں میں تقسیم کی گئی۔

کی کھاد کی قسم درج ذیل ہے  
یورپیا۔ ڈی۔ اے۔ پی۔ نامیروں اس (کمپلیکس) المیثم، نامیٹرپیٹ، الیونیم سلفیٹ کیونکہ  
پورا ضلع نصیر پور سیلاب نہ کھا اس لئے مندرجہ بالا کھاد ضلع نصیر پور کے زمینداروں ہمیں میں تقسیم کیا گی۔

**حاجی میر شاہ بنواز خان شاصلیانی** - (خنی سطل) ہماری خوش قسم سے ہمیں اس  
دفعہ بیت اچھا جوں ملا ہے سارے ضلع  
نصیر پور کو سلیب نہ کر دیا گیا ہے میں اچھا ہمیں کاس سیلاب خود خود ملکت کو جو کلد دی کئی حصہ  
نکر دی کئی یا تھاوی پر یا تھاوی تھیت پر دیا گئی ہے؟

**وزیر صنعت و حرفت و مختت** - یہ کھاد تھاوی کی صورت میں دیا گئی ہے۔

حاجی میر شاہنواز خان شاھلیانی - مزید کوئی رعایت نہیں کی گئی ہے؟

وزیر صنعت و صرفت و محنت - اعماقی بذریت خود بڑی رعایت کرے۔

حاجی میر شاہنواز خان شاھلیانی - اس میں جو اسے طبی پر کھادی ہے اس کا وزن کم ہے  
کیا وزیر صنعت بتائیں گے کہ اس کا وزن کتنا ہوتا ہے

وزیر صنعت و صرفت و محنت - اس کا فرمان ہے کیا یہ بتا ہے یعنی الیونڈ ہٹریا

حاجی میر شاہنواز خان شاھلیانی - جناب جو کھاد دی جاتی ہے اس کا وزن کم ہوتا  
ہے یہکہ بھروسے کی دو بھروسے بلکل جالتا ہے اور یہ بھروسے ابھی بھی موجود ہے۔

وزیر صنعت و صرفت و محنت - ہم اس کے متعدد تحقیقات کریں گے۔

ڈاکٹر میر حاجی ترین (دنی سوال) کیا فریر ہر صرف بتا سکتے ہیں کہ کھاد اور یہچ کاشت  
کے وقت پر قسم ہوتا یا اس کے بعد؟

وزیر صنعت و صرفت و محنت - کھاد و وقت ہر جو دہلتا ہے کاشت کے وقت ملنے  
کے بعد پورے بلوچستان میں یہ کھاد ہوتا ہے۔

ڈاکٹر میر حاجی ترین - جناب والادا - جہاں تک دیکھے ملے ہے ہمارے زمینداریوں کو

یہ کھادی کاشت کے وقت نہیں ملتی ہے۔

مسٹر اسپیکر: یہ نیا سوال صادم ہوتا ہے آپ اس کے لئے نیانلوں دیں۔

مسٹر اسپیکر: سوال منیر حبیب شاہزاد خان شاہزادی کا ہے۔

### نمبر ۵ - حاجی میر شاہنواز خان شاہزادی

کیا وزیر زریعت ملکی فرائیج کے اس وقت صوبہ بلوچستان میں کتنے طریقوں ہر ضلع میں موجود ہیں

### وزیر صنعت و حرف و محنت

صوبہ بلوچستان میں ضلع واریکٹروں کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

کل	ضلع	جنگی	گورنمنٹ
۱۵	ضلع کوئٹہ	۰	۱۳
۲۰۴	دشمن	-	۲۰۶
۵۰	» لورالان	-	۵۰
۵۴	» نوب	۱	۵۵
۳	» چانی	-	۳
۵۳	» سی	۳	۵۰
۱۵۱	» نیپریاند	۱	۱۳۰
۷	» کوئٹہ	۴	۶
۱۳	» کوئی	۱	۱۷
۲۴	» علاقت	۴	۲۰
۱۲	» خضنڈر	-	۱۳

صلوٰہ	گورنمنٹ	بُجھی	کل
۱۰ + خارلان	۱	۹	-
۱۱ + مکران	۱	۹	۱۰
۱۲ + سندھ	۱	۱۲	۱۳
میزان صوبہ بوسن	۲۲	۴۰۵	۴۲۶

اب مریکرڈز ہزاروں کو بڑا راست روپیکرڈ کار پوریشن آف پاکستان سے دستیاب ہو سہی ہی اس سلسلے میں کوئی بھی مریکرڈ کار پوریشن آف پاکستان نے دفتر بھی قائم کر دیا ہے۔

حاجی میر شاہنواز خان شاحدیانی - اپنی سوال جواب والا اپنی سوال میں یہ  
مرشح کو فنا کہ ضلع نصیر آباد میں ۱۹۷۰ء میں مریکرڈ  
دکھائے گئے ہیں موجودہ مالی سال میں نصیر آباد کے لئے ہابند فنڈ بائیکٹ گئے ہیں میں وزیر متعلقہ  
ہے یہ دریافت کرتا چاہتا ہوں کہ یہ بلڈر و ذر سب کے سبب حکومت کے کاموں میں  
اشتمال کر رہے ہیں یا کوئی بھی دنی بھی انسپکٹریں مستعمل کر رہے ہیں۔

وزیر صنعت و صرفت و محنت - بہتر توجہ محاکمہ آپ اس سوال کو اُسی موقع پریافت  
کر کے اس وقت بلڈر و ذر کی بات نہیں ہو رہی ہے۔

حاجی میر شاہنواز خان شاحدیانی - جواب طالا۔ ابھی آپ نے بتایا ہے کہ مریکرڈوں کیلئے  
مریکرڈ کار پوریشن آف پاکستان قائم کی گئی ہے۔ تو وزیر متعلقہ.....

مسٹر اسپیکر - جب متعلقہ وزیر کھڑے ہوں تو فرم کو بھیجا جانا چاہیے اور جب عمر کھڑا  
ہو تو وزیر صاحب بیکھ جائیں۔

حاجی میر شاہنواز خان شاحدلیانی - جناب والا - یہ بات تو وزیر صاحب کو دیکھنی ملے ہے کہ تو پہچھے کھڑے ہوئے ہیں۔ یا ہم وہر صاحب کو پہنچنے آئندہ لگاتا چاہیے۔ تو جناب والا وزیر موصوف نے یہ فرمایا ستاکہ کو شہر میں رواں طریکہ کا پورا پڑھنے قائم ہے میں ان سعدیاں فراہم کیا یہ کہ پورشیں لوگوں کو تقدیمت پر درج کرو دیتی ہے یا اصلاح دار کوئی کوئی مقرر کیا گیا ہے۔

وزیر صفت و حرفت و لختت - فرمود کم فرمود کہ بنیاد پر جاہل کا پورا شحن لوگوں کو تربیت و ترقی بد کرنی ملے دار کوئی مقرر نہیں کیا گیا ہے۔ جو آدمی پہلے پیسے متع کرائے ہے اسے پہلے درج کرو دیا جاتا ہے۔

ڈاکٹر میر حاجی ترین (رضمی سوال) - کیا میں متوجہ وزیر ہے یہ درافت کر سکتا ہوں کہ فرمود

کم فرمود سرد ٹپکتے آئندہ جاہل کے بنیاد پر ہوں گے پیسے متع کرتے ہیں انھیں تربیت دے دیتے جاتے ہیں۔

مسٹر اسپلکر - سوزز مبران سے درخواست ہے کہ وہ الون کے قیام و ضمود کا فیال رکھیں

سوال نمبر ۶۷ حاجی میر شاہنواز خان شاحدلیانی

ڈاکٹر میر حاجی ترین - جناب والا! اگر تپ اجازت دیں تو میں رضمی سوال پوچھوں؟

مسٹر اسپلکر - من کے لئے آپ نیا سوال دیں۔

سوال نمبر ۶۸ حاجی میر شاہنواز خان شاحدلیانی -

## نمبر ۹۲۔ حاجی میر شاہ بنواز خان شاہیانی۔

کیا افسوس فراست بدراہم پر کافی نمائیکھے کہ اس ماں سال میں ضلع نصیر آباد کے کاشتکاروں کو کتنی کندم کی وجہ صورتی کی کسی تھیں اور کسی علیحدہ اور اس میں ہے کتنی مقدار سیلاب زدگان میں بطور تعاویی تقسیم کی گئی۔

## وزیر صنعت و صرفت و محنت۔

اس ماں سال میں حکومت زر امت نے ضلع نصیر آباد کے کاشتکاروں میں ۵۰۰۰۰۰ من ختم کندم ۱۵ من نوری۔ ایک دن باتی ۱۱۳۴ء میں میکھی پاک چناب ۷۷ دہزہ اقسام تقسیم کئے گئے، مندرجہ ذیل مقامات سے یہ تیج زمینداروں سے فریاد کیا،  
 مہربہ پور، کوٹ شیرخان مغلی، علی آباد، گنڈا خا، سی جدید، احمد آباد، نوشکی جدید، جعفر آباد، گورنڑ  
 کڑو، گورنڑ، چھٹا خان، ہمسیرہ، گوٹھ بند اور شیرا دلت، گھاروی، کوٹ آدم خان،  
 پاچیوں لورڈ خیر دن، گنڈادہ، گورنڑ، کوٹ لگسی، جعل ویزہ۔  
 یہ ختم حکملان کے تعاویی آرٹیفیشل پر ضلع نصیر آباد کے زمینداروں میں تقسیم کیا گیا چونکہ پورا ضلع نصیر آباد سیلاب زدہ تھا، اس لئے مندرجہ بالا ختم ضلع نصیر آباد کے سیلاب زدگان میں تقسیم کیا گیا،

## حاجی میر شاہ بنواز خان شاہیانی۔ - جنابے والا۔ یہ جو ہتا یا گیا ہے کہ فلاں فلاں

بلگہ سے ختم فریوالیا ہے اور فلاں فلاں بلگہ ختم تقسیم کیا گیا تو اس وقت حکومت نے چاں روپے تھیت مقرر کی تھی اور اب جبکہ حکومت زمینداروں سے کندم خرید رہی ہے تو ختم کا ریٹ ۴۰ چالیس روپے مقرر کیا ہے حکومت نے یہ دس روپے کا فرق کیوں رکھا ہے۔

## وزیر صنعت و صرفت و محنت۔ حکومت کو ٹرانسپورٹ لا خرچ یا انھیا پڑتا ہے ملکہ کا

خوبی پرداشت اکنڑا پڑتے ہے اس کے علاوہ ان کے لئے گودام بھی لینے پڑتے ہیں۔

## حاجی میر شاہ نواز خان شاصلیانی - جناب والا - گودام و نیروں سب زمیندار کھاتوںے

ہیں۔ اس کافر اندر چند دنیوں پر ہوتا ہے۔ حکومت پر اس کا کوئی خرچ نہیں ہوتا ہے  
(شور اور باتیں)

## حریکِ حق

**مسٹر اسپیکر** - سوالات کا قفسہ ختم ہو گیا ہے حریکِ استحقاق کے نوٹس آئیں مسٹر جنش  
خان بنگلزی اپنی حریک پیش کریں۔

**مسٹر جنش خان بنگلزی** - جنابے والا۔ مسئلہ استحقاق یہ ہے۔  
کہ بہستان کے دور والے سے آنے والے تمہیں اراکین  
کے کوئی مل قیام کا کوئی مناسب بندوبست نہیں ہے جس کی وجہ سے اراکین کو بہت سی تکالیف کا سامنا  
کرنا پڑتا ہے۔ جبکہ بلدیہ ہوٹل اراکین کے مکھیتار کے لئے اسی عمر تک کیلئے خصوصی بے جب تک کہ  
سرکاری ہوٹل کی تاریخ کی تغیریں ہو جائی۔ لہذا مناسب ہو گا کہ فوری طور پر باہر ہے آنے والے  
 Araکین کے قیام کا بندوبست سرکاری طور پر کیا جائے۔  
جناب والا کیا ہمیں جو ہم بولنے کا موقع دیا جائے گا۔

**مسٹر اسپیکر** - آپ تشریف رکھیں۔ آپ اس پر ذریعہ اعلیٰ صاحب ہوں گے اس کے بعد میر جنش  
روٹنگ دونگا۔

**وزیر اعلیٰ** - جنابے والا۔ مجھے صرف مختصر اتنا کہنا ہے کہ ممبروں کے استحقاق کے قانون کی رو

حکومت پر یہ لازم نہیں کروہ مجبوں کی رہائش کا استھان کرے۔ اس بیناد پر میں اس طریق کی  
فی الحقیقت اگر تو ہوں میری رائے ہے کہ کس صبر کا استھان مجرم ہوں ہو ہے اس لئے میں اسے خلاف مخالف  
سمحتا ہوں۔ دلیسے میں مجرم صاحب کی اولاد کے لئے یہ سفر کرتا چاہتا ہوں کہ یہ نے اس مسئلہ پر از خود  
خود کیا۔ مجھے معلوم ہے کہ جلدی اصلی کے بعض ممبران کے ہمراں پر اپنے مکان نہیں بیٹھیں ان کو اس موسم  
گردانیں رہائش کے بڑی وقت ہے اس لئے ہمارے علم کے سطابقِ جن ممبران کے پاس مکانات  
نہیں ہیں ان کے سینے کا استھان ہم نے اولاد ہوٹل میں کیا ہے چونکہ اولاد ہوٹل میں کرے کا کرایہ  
بہت زیاد ہے لہذا ہم نے سڑک پر کمبوچہ لومیرہ الادنس دیا ہے اس میں سے وہ صرف  
دوس روپے علاوی فوری پر کرایہ ادا کریں گے۔ باقی کمبوچہ حکومت ادا کریں دوسرے پر میں اصلی کے پاس ان  
مبران کا نام موجود ہیں جن کے پاس پہنچ رہائش مکانات نہیں ہیں۔ باقی خواہ دینہ ان کے پہنچ ذمہ  
بھلے

جہاں تک طریق استھان کا تعلق ہے میں پہنچ ہی اپنے سفر کر جلا ہوں کہ یہ بے قابل ہے کیونکہ استھان کے  
قانون میں ایسی کوئی رعایت نہیں ہے کہ حکومت مجبوں کے لئے رہائش کا استھان کرے۔

**مسٹر اسپیکر۔** مسٹر غوث اسحق اسحقی میش کی اس کے جواب میں قائد الیوان نے  
یہ فرمایا ہے کہ انہیں سنبھال ہے آئے والے محاذ ممبران کے لئے مکان کا استھان اولاد ہوٹل میں کر دیا ہے  
جہاں پہنچنے پر حجز مجبور اپنی طرف سے دوس روپے بلغردر کرایہ ادا کریں گے جبکہ باقی کمبوچہ حکومت  
کی جانب سے برداشت کی جائے لاءب طریق پر زور دینا پا جائے ہیں تو اپ کو بانا نامہ پر  
کہ کس طرح آپ بیش کر دے طریق استھان واقعی قانونی طور پر صحیح ہے۔

**مسٹر شنک** مح مدینگل۔ جنابے والا کیا دوس روپے ہمارے روزانہ الادنس میں سے  
منیا کئے جائیں گے؟ میں نہیں سمجھا۔

**مسٹر اسپیکر۔** آپ تشریف رکھیں۔

**مسٹر شین بخش خان بگلزی**۔ جناب اسپیکر، جہاں تک ہمارے استھان کا تعلق

ہے۔ اس کے بارے میں قائدِ الیوان نے فرمایا ہے کہ ہمیں ایسا کوئی حق نہیں پہنچتا اور اس نئے قواعدے کے مطابق میری تحریک بے قابل ہے۔ جناب والا۔ تو ہم گورنمنٹ سے کوئی بے قابلہ مذاہات نہیں حاصل کرنا چاہتے۔

مگر میری تحریک استحقاق بے قابلہ ہے تو ہم بے قابلہ طور پر ہو گل میں رہنگی کیتھے تباہ نہیں ہیں۔

**مسٹر اسپیکر۔** تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ اپنی تحریک استحقاق پر صرار نہیں کرتے۔

**مسٹر حسین بخش خان بنگلزی۔** جی ہاں میں اپنی تحریک واپس لیتا ہوں۔

**مسٹر اسپیکر۔**

Not pressed

مسٹر حسین بخش بنگلزی کی طرف سے یہکہ اور تحریک استحقاق کا لٹکہ وصول ہوا ہے جسے وہ پیش کریں۔

**مسٹر حسین بخش خان بنگلزی۔**

مسئلہ استحقاق یہ ہے کہ

آجلاس کے یام میں ارکین اسمبلی کو احاطہ اسمبلی میں داخل ہونے سے پولیس اور فورس کے افراد روکتے ہیں اس سے ارکین کا استحقاق مجرد حیرت ہوتا ہے دہنہ اہتمام کیا جائے کہ شناختی کارڈ دکھانے پر ارکین کو اپنی سواری میں بخیروک ٹوک کے داخل ہونے دیا جایا کرے۔

**وزیر اعلیٰ۔** جناب والا۔ اس تحریک استحقاق میں کہا گیا ہے کہ میر اسمبلی کو اسمبلی کے احاطہ میں داخل ہونے سے روکا گیا اور یہ کہ اہتمام کیا جائے کہ ارکان اسمبلی اپنے شناختی کارڈ دکھانکر بخیروک ٹوک کے احاطہ میں داخل ہو سکیں۔ اس بارے میں میں پہنچ کر وہا کہ مگر کسی رکن اسمبلی کے سامنہ ایسا واقعہ ہوا ہے تو میں یہی فراخ دلی کے سامنہ موزر خواہ ہوں اور موزر میر کو یقین دلانا ہوں کہ ایسے استقلالات کر دیئے جائیں گے کہ موزر میر شناختی کا

دھائے جی احمدی کے احاطے میں داخل ہو سکیں۔

اک جونکہ پولیس والے بھی پہلے دن اسمبلی کے اجلاس میں آئے تھے اس لئے ان سے کسی محض زیربر کو شناخت کرتے وقت کوئی غلطی ہرگز اس لئے میں محض زیربر سے درخواست کروں گا کہ وہ اپنی خریک، اسحقاق والیس لے لیں۔ ورنہ بصورت دیگر اگر وہ یہ صحیح ہے میں کہاں پر ایوان میں کام دیا تو کہنا ممکن ہے تو اس کے لئے میری فرازش ہے کہ یہ خریک اسحقاق بالکل میہم ہے کیونکہ اس میں قبادیت کے ساتھ ایسا برداشت کیا گیا ہے۔ اگر وہ ان کلام بتا دیں تو میں جناب اسپیکر صاحب سے اسے باضابطہ قبادیت کی سفارش کرنے کے لئے تیار ہوں۔

## مسٹر حسین خشن خان بیگلزی

جناب والا۔ وہ میں خود تھا۔ میں رکھتے میں آیا۔

فہرست - آپکی ذات کے ساتھ ایسا برداشت کیا گیا، بہذاب اسے باضابطہ قرار دینے کی سفارش کرنے ہوں

مسٹر حسین خشن خان بیگلزی - آپ کی طرف سے جو لفظ دلائی کرائی گئی ہے وہی میرے لئے کافی ہے لہذا میں آپکی خریک اسحقاق کو پولیس پہنچ کرتا۔

مسٹر اسپیکر - پریس کر - pressed Not - اب ایک خریک اسحقاق حاجی بنی خشن خان کھوسہ کی طرف سے میرے سامنے موجود ہے۔ جسے وہ ایوان کے سامنے پہنچ کریں

حاجی میرتنی خشن خان کھوسہ - میرا مسئلہ اسحقاق یہ ہے کہ وزیر اعلیٰ عدالت بلوچستان قانون اسلامی نے اخبار نہ رکھے وقت میں صرف نہ ۲ جوں کو حصہ ذیل بیان دیا ہے کہ وہ

کامیک حصہ ہے انہوں نے کہا کہ ۱۵ جولائی ۱۹۷۰ء کو مسئلہ بلوچستان کا قیام نیپ کے پروگرام کی اولیٰ ملکی کامیک اجلاس ہوا جس میں خوش خشن بزرگ، عطا اللہ، فیض خشن مری، ابکر بیگمی، میر علی خان نصیر

سیف الرحمن مزاری، بنی بخش حکومہ، لقا محمد مکرانی، شیخ برادر مزاری امامیر محمد اور سردار خان  
جنالی شامل تھے اس اجلاس میں جب بلوچستان کو پاکستان سے انگ کر کے عظیم مرتبہ بلوچستان  
کے لئے جدوجہد کی بات چھڑی، تو شیخ برادر مزاری، میر محمد برادر خان جمالی اور میں نے شدید اختلاف  
کیا اور اجلاس سے واک آؤٹ کر گئے۔ اس سیمی پاکستان سے وفاداری اور میری شہرت کو  
جان برجھ کر بھروسہ کیا گیا ہے جس سے میری یہ حیثیت میر صرباں اسیبلی بلوچستان استحقاق کر  
مزری پہنچا ہے لہذا میں ایوان سے درخواست کرونا کہ اسمبلی کی بقیہ کارروائی کو محظل کر کے میرے اس  
نو روکا اہمیت کے حامل تحریک استحقاق پر غور کیا جائے۔ جذاب والا۔ اخبار میرے پاس موجود ہے  
اگر جناب چاپیں تو اس کا مطالعہ فرماسکتے ہیں۔ (اس موقع پر میر طاہ سپیکر کو اعتماد پیش کیا)

### وزیر اعلیٰ۔

جناب والا۔ پیشتر اس کے کہ میں اس بارے میں اپنی رائے کا اظہار کروں  
میں یہ جانتا چاہوں گا کہ آیا حاجی صاحب کی طرف سے پیش کردہ تحریک التواہ ہے یا تحریک  
استحقاق۔ الگ اس کی عبارت کو دیکھا جائے تو یہ تحریک التوازیہ مولود ہوتی ہے جب کہ  
اس کو تحریک استحقاق کے طور پر پیش کیا گیا ہے الگ یہ تحریک استحقاق ہے تو میرا المراضین یہ ہے  
کہ یہ غیر واضح اور مبہم ہے مسئلہ استحقاق استھانے کے لئے بطور شرائط یہ میں جو اس مسئلہ کے سلسلہ میں  
پوری نہیں ہر ٹیکلے اول تو یہ کہ جس معاملہ کے بارے میں یہ غیر جھپٹی ہے وہ ۱۹۷۰ء کا ہے جب یہ دائرہ  
ظہور پیش رہا تو میر صاحب موصوف اس وقت اسمبلی کے ممبر نہیں تھے۔ اس لئے حیثیت میر اسمبلی  
ان کا استحقاق بجروح ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ الگ یہ کہا جائے کہ یہ بیان اب دیا گیا ہے تو  
حال ہی میں دفعہ پندرہ نو تاریخے واقع کے متعلق یہ ضروری تھا کہ اسے گزشتہ کل جبکہ کمل کا پہلا دن تھا  
اسٹھان پر چاہیئے تھا یہ جو ضروری ہے کہ مسئلہ ایسا ہونا چاہیئے جو اسمبلی کی مداخلت کا مقاصد ہے میں نہیں سمجھتا  
کہ صرف اخبار میں بیان پختہ پر اسمبلی کیا مداخلت کر سکتی ہے۔ بہر حال چاہیئے یہ تحریک التواہ  
ہے یا تحریک استحقاق ہے اس کی دونوں صورتوں میں مخالفت کرتا ہوں۔ اور آپ سے درخواست  
ہے کہ اسے ضابطہ قرار دے دیں۔

حاجی میر نبی بخش خان حکومہ وزیر اعلیٰ صاحب فرماتے ہیں کہ یہ حاملہ ۱۹۷۰ء

کا ہے لیکن بیان تو ذیر صاحب نے چار تاریخ ٹوکرائی میں دیا ہے تو یہ معاملہ ۱۹۷۲ء کا نہیں ہے۔

**مُسْطَرِ اسْپِيْكِر مِيرِ صَاحِب آپ یہ تسلی کرائیں کہ کس قائدے کے تحت آپ کا استھناقِ مجرور ہوا ہے۔**

**حاجی میرنی جخش خان کھوسمہ۔** جناب والامیں پاکستان کا ہمیشہ سے وفا دار ہوں اور میں بھی مجھی بلوچ دیش نہیں چاہتا ہوں نہ میں ان کی میٹنگ میں گیا نہ میں ان کا مبر عطا ہار دزیں صاحب کا نام میں دیا گیا ہے میر غیال ہے وہ بھی اس میٹنگ میں نہیں مجھے اس وقت ہمارے اور بھی «صاحب کے کھلے اختلافات مجھے۔

**مُسْطَرِ اسْپِيْكِر آپ زیادہ ان چیزوں کو نہ دیروائیں آپ میری یہ تسلی کرائیں کہ آپ کا کن قوادر کے قت استھناقِ مجرور ہوا ہے۔**

**حاجی میرنی جخش خان کھوسمہ۔** جناب والا۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ انتخابات ہوتے واسے میں اور بیرون بھرپورے خلاف دیا گیا ہے کہ یہ شخص پاکستان کے خلاف ہے اور پاکستان کے خلاف تحریک چلاتا رہا ہے اس سے آنسے والے الیکشن میں برا انتزاع ہیں لیکن میر ایسا کوئی فعل نہیں ہے نہ میں اس میٹنگ میں شامل تھا اور نہ میر ایسا کام ہے نہ میں پاکستان کے خلاف ہوں۔ شایدی چرگہ ہوا تھا تو ہم نے خوشی سے پاکستان کو قبول کیا تھا جیسا کہ ذیر صاحب نے بیان دیا کہ کھوسمہ پاکستان کا خلاف ہے یہ میرے استھناقِ مجرور کرنے کے لئے چھوٹی چیز نہیں ہے یہ بہت بڑی چیز ہے جب کہ یہ بیان ایک ذمہ دار و ذیر کو جانب سے دیا گیا ہے یہ بیان انسوں تے کرائی میں چار تاریخ کو اخبار، "لوٹے وقت" میں دیا ہے سیاسی اختلافات اپنی جگہ پر ہوتے ہیں۔ لیکن کسی کو پاکستان کے خلاف کہنا اور قبورتی امزامات لکھنا یہ بہت غلط چیز ہے۔ اس سے میری شہرت کو سخت دھپکالا ہے اور میر اس استھناقِ مجرور ہوا ہے۔

**میر صابر علی**۔ (پوائنٹ آف آرڈر) جناب طلاجہ وزیر اعلیٰ صاحب ہوتا ہے ایوان  
میں انہوں نے دلائل پیش کردئے میں کہ یہ تحریک اتحاد خلاف  
ضالطہ ہے تو اس پر محنت کیوں جاری ہے؟

**مسٹر اسپیکر**۔ میں اس پر مغلن کے دلائل میں کہ یہ اپنافصلہ دولگا آپ بھجوائیں  
یہ پوائنٹ آف آرڈر نہیں ہے۔ یہ یہاں جمالی صاحب سے مشوب  
کیا گیا ہے جمالی صاحب آپ اس بارے میں کہا کہنا چاہتے ہیں کیا یہ بیان درست ہے آپ  
نے یہ بیان دیا تھا یا نہیں؟

**وزیر قانون و خواک لمسٹر ظفر اللہ جمالی**۔ مسٹر اسپیکر تحریک اتحاد کا جو لوٹن  
صدر قہ نقل مسلک ہے لیکن مجھے کوئی ایسی نقل مہما نہیں کی گئی۔ میں اخبار دیکھ کر ہی بتاسکوں  
حاکم آیا یہ بیان درست ہے اس میں الفاظ جو کسے لئے ہیں وہ صحیح ہیں یا نہیں مجھے اخبار کی  
نقل مہما کی جاتے۔

**وزیر صنعت و حرفت و محنت**۔ جناب والا اس تحریک اتحاد کو توکل پیش  
ہونا چاہئے تھا۔

**مسٹر اسپیکر**۔ تحریک اتحاد ہر روز پیش ہو سکتی ہے دن کی کوئی پابندی نہیں ہے  
**میر صابر علی بلورج**۔ جناب والا۔ یہ تحریک اتحاد ہے یا تحریک التوا اس  
کے بارے میں تو سمجھ ہی پڑھنیوں آتا ہے۔

**مسٹر اسپیکر**۔ اس کا الجریل فیصلہ کیا جائے کا گزیرہ کیا ہے ظفر اللہ جمالی صاحب کو

اخبار منکورہ مہما کیا جائے۔ اجلادس کی کارروائی آدھا گھنٹے کے لئے ملتوی کی جاتی ہے  
(اجلاس کی کارروائی گیارہ چھتی تھیں منٹ پر آدھا گھنٹے کے لئے ملتوی ہو گئی)  
(اجلاس کی کارروائی دوبارہ ۱۲ بجے فریز خدیدامت مسٹر اسپلکر شروع ہوئی)

**وزیر قانون و خواک**۔ جناب والا جو تحریک التواہ یا تحریک استحقاق میرے دوست نے پیش کی ہے میں اس کے بارے میں وضاحت کرنا چاہتا ہوں کہ یہ بیان کی حد تک صحی حقائق پر عینی نہیں ہے۔ یہ صرف ایک اخباری بیان ہے جو چند و چند اخبار میں بیان کی گئیں ہیں میرے خیال میں ان میں کوئی صداقت نہیں ہے۔ دوسرے میرا قطعاً یہ ارادہ نہیں تھا ہری یہ ثابت نہیں تھی اور نہ ہی میرا یہ مقصود تھا کہ میں کسی کے خلاف کسی ذاتی عناد کی بنا پر کسی کو خوب الوطن قرار نہ دوں یا ان کو خدا خواستہ پاکستان لا خیر خواہ نہ سمجھوں جناب اسپلکر یہ بیان جو بھی ہے اس میں کسی بھی حد تک صداقت نہیں ہے اور میرے خیال میں میرا اتنا ہی کہنا کافی ہے اور ان سے حجز عمر کی تسلی ہو گئی تک میں سمجھتا ہوں کہ وہ اپنا سکون استحقاق و اپنے لئے لیں گے۔

**حاجی میرنی خش خان کھوسہ**۔ جنابے والا۔ حجز وزیر کی وضاحت سے والپس لیتا ہوں۔

**مسٹر اسپلکر**۔ <sup>Not pressed</sup> پیش کرنے کا لوش دیا ہے ڈاکٹر حاجی میر ترین نے تحریک التواہ میری اتنی ہو گئی ہے لہذا میں اپنی تحریک استحقاق میرے لیں گے۔

**مسٹر صابر علی بلوج**۔ جنابے والا۔ کیا اس وقت کوئی تحریک التواہ پیش کی جاسکتی ہے۔

**مسٹر اسپلکر**۔ تحریک استحقاق کے بعد ہم تحریک التواہ پیش کی جاتی ہے۔

ڈکٹر میر حاجی تریں۔ جناب دلا۔ میں نے خریک التواہ کی تین کاپیاں سیکھ لیں گے۔  
کو دیکھ لیں۔ میرے پاس اس کا کوئی نہیں جسم خریک  
التواہ کو لاٹی گی لاء اینڈ آر ڈرزر کے متعلق تھی۔ جس پر میں پھر کہنا چاہتا ہوں۔

**مرٹر اسپیکر۔** آپ کو خرپک ملتوہ کی میں اپنی اپنے پاس رکھنی چاہئے تھی۔

ڈاکٹر میر حبیب ترین - جناب دلالی میں آپ سے لگز وش کرونا کہ بھے اس طریق  
التواء کیں یا کلی مہربانی چاہتے تھے میں اس پر مدد کھلائیں۔

وزیر اعلیٰ جناب دلاور وزیر کوہنی فریضہ کو ایک مرتبہ وزیر کے مطابق پرچھتا ہے۔

مژا پیکر۔ آپ ایک مرتبہ ابھی تریکہ المثلہ پڑھیں۔

مولکر و میر حاجی تیرن۔ جناب والد میرے پاس قریب اختوان کی کامی شہر سے بہ نہ  
آپ سے گزارش ہے کہ بعد مدرس کی بیک کاں دی جائے تھے  
میں اور علیؑ میں لاہور میں آئندہ روز کی صورت حال پر بحث کر سکوں۔

**مسٹر اسپیکر۔** کیا ملکان حوزہ نمبر کو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ اپنی قبیلہ کو  
لے ملک لے، مساکن بیویوں جائے۔

سرٹس پر سکریٹری ان کو کام دی جائے۔  
(اس موقع پر سکریٹری نے کہا) صہیاں

Dr. Mir Hajj Tarin.

I hereby move for the adjournment of the  
business of the Assembly for the purpose of discuss-  
ing a definite matter of recent and public importance,  
namely the deteriorating law and order situation in  
district Isralai for the last three months.

**وزیر اعلیٰ۔** جناب سینیکریں اس تحریک التواہ کا لافت کرتا ہے۔ حکومت کی حریمیات  
بھی اس تحریک التواہ میں کسی اہم ترقیہ لاذکر نہیں کیا گی۔ اور یہ بھائیا ہے کہ  
عام ۱۹۷۰ پر لا مینڈر اور ڈنکی صحت محل فربہ ہے کسی خاص طبقہ کی شان دہی نہیں  
کی جاتی ہے۔ ڈنکب پر یہ مسلسل حدود است ہے۔ گزشتہ سے پہلے سترہ دیکھ مسلسل  
صحت محل بس کا ذکر کیا گیا ہے۔ یعنی قبیل میمنوں سے دہی پر من واطن میں گرد رہے  
دھرم بھت یہ ہے کہ اسے اپنے بھلی فرست میں پیش نہیں کیا گیا بلکہ یہ میمن صنان اصل عجہ کو یہ چہ  
ختک جب وہ کل طرف سے آئے تھے تو وہی نہیں ہٹنے سے من واطن پہنچ دیش ہے۔ لہذا  
خیز پا جیئے صنانکو اس کو کل پیش کرتے اسی لئے میں اسکی مخالفت کرتا ہوں۔

**ڈاکٹر میر حامی شریں۔** جناب والے جملہ تک اس تحریک التواہ کا وقت پر پیش نہ ہوئے  
کہ مسلسل ہے تو اس سلسلے میں اسلامی سینکڑیوں سے جو محاولات یہ سیاسی کائنٹل ان میں تحریک  
التوہ پیش کرنے کا سیر پڑھنیں بنا یا کیا تھا مجھے صرف یہ بتایا گیا تھا کہ جو میر کوئی تحریک التواہ پیش کرنا  
چاہیئے تو وہ دیکھو اس نے جب میں کل صبح لوار الائی سے اجلاس میں شرکت کئے  
جاتے ہیں تو وہی نے تھے اور پہلے پر پیش کیا ہے اس نے اسلامی ہال میں اجلاس میں شرکت کی پھر  
اسلمی ہال سے نکلتے ہی میں نے سینکڑیوں کی صاحب کو.....

**مسٹر اسپنکر۔** میں آپ سے صرف یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ کون قوانین و ضوابط کے تحت  
آپ کی طرف سے پیش کردہ تحریک التواہ درست اور صحیح ہے؟

**ڈاکٹر میر حامی شریں۔** اول تو یہ کہ یہ بعد از وقت نہیں ہے اور یہیں تحریک التواہ پیش

کرنے کا حقیقی حاصل ہے۔ اسیلیے کسی قبور و خوارج کے تحت اس سے میش کیا جاسکتا ہے لیکن کوئی  
پاتا ہے کہ کوئی مدنظر میں امن و دہان کو دہن برمکیا جا رہا ہے یہ وہ دن کی بات نہیں  
بچھدا ہے پر لامکار میں ہمیں سے جو کچھ سہر ہائی کمی پرسوں کا واضح ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ آپ میں تباہی کسی خاص و مخصوصی قانون دہی، اس میں خالہ کا گئی  
ہے۔ تو اسے کیونکر کا نام دہی قسمیم کیا جاسکتا ہے۔

ڈاکٹر امیر حاجی ترین۔ میں ابھی آپ کی خدمت میں اپنے خدمات کا اظہار کروں۔

مسٹر اسپیکر۔ لیکن آپ نے کسی خاص و مخصوصی قانون دہی نہیں کیا ہے۔

ڈاکٹر امیر حاجی ترین۔ میں نے آپ سے جیسا کہا ہے کہ دہان پر کوئی میں ہمیں سے  
امن و دہان کی صورت میں خراب ہے اور پاچھ تسلیم کوچکریاں  
ٹالوں کو ابھی تک بخوبی نہیں کیا گیا اس کو فرماں جو سبھے دیکھیا ہے کہ دہان دہان رفتادہ تسلیم پر  
یہاں۔

وزیر مواصلات و تبریز (ڈاکٹر نصیر الدین خان جو گنڈی) جناب اسپیکر  
التواء کی کوئی وجہ نہیں ہے دہان پر کوئی میں ہمیں سے آپ ہمیں میں نے خود دہان۔

ڈاکٹر امیر حاجی ترین۔ جناب آپ تو دہن میں کھاتے جاتے ہیں آپ نہیں سے  
زیر نہیں ہیں؟

وزیر صنعت و حرف و مختبر۔ (پروفسٹ افنسے ٹھرڈ) جناب والا  
پالیسیاں طریقے کا رہ ہے کہ ٹھریک التواڑ

کسی خاص دعویٰ کی نشان دہی نہ ہوئے کی صورت میں اس لذتیزی خدمت نہیں دیا جاسکتا  
لہو پر وہ اسکے پیش کر سکتے تھے۔ کیونکہ مہل رخصت ہی اس کو پیش کرنے کے لئے بولنے  
ست۔

### مشڑا سپیکر تب شفقت کیں یعنی پیغامت اتنے آنند نہیں ہے۔

ڈاکٹر میر حامی سرکن۔ ہیں تو اس کی وحدت کر چکے ہیں کہ مجھے اس سے میں ہمیں  
سپیکر پریت سے جو طبیعت فراہم کی گئی تھیں۔ اس میں  
قریب متوسط پیش کرنے کے شکل خاص پریپری پیشی بھیجا گیا تھا۔

مشڑا سپیکر تب بیٹھ چاہیں اب بچہ نبند کرنا ہے اسیل کے طبق اور کے مطابق  
کہ قوت پر ہر زندگی ہے کہ قریب المودہ میں واضح طور پر اس خاص دعویٰ کی نشان دہی کی جائے  
جس نے لذت کرنا سفید کر اور جو حال ہی میں دقوس پذیر ہو گا۔  
لیکن موزہ میر کی طرف سے پیش کردہ قریب المودہ میں کسی ایسے واقعہ کی نشان دہی نہیں کی  
گیا ہے۔ اس طبق اسکا کے طبق اور کے خلاف ہے۔ ہزاریں اسی کو خلاف مذاہدہ قرار  
دیتا ہے۔

ابدا یک رخصت کی وفاوت ہے۔

### سید عصمت احمد سپیکر پری اسیلی مشڑا درق ملکی کی جانب سے ہب فیل نار مرصل ہوا ہے

“Involved in domestic problems , shall try to attend  
the session at the earliest . Regards ”

مشڑا سپیکر۔ سوال یہ ہے کہ موزہ میر کے حق میں رخصت منظور کی جائے یا  
(رخصت منظور کی گئی)

## مسوہات قوانین

بوجپور گان حوق آب زیر نام کا مسودہ قانون صدر دے ۱۹۷۷ء

(مسودہ قانون نمبر ۳ صدر دے ۱۹۷۷ء)

**مister اسپیکر۔** میں کے پیش ہرنے سے پہلے جی موز قائمہ بونا و مصوبہ مل کر توجہ  
خاص طور پر اس صرف میں کرتا ہوں اور سادھے ہی موز ریوالن کے میری علی الحد کے لئے بھی  
زخمی رہتا ہوں کہ میں نے اس بیان لا سرسری طور پر جائزہ لیا ہے۔ میں نے کچھ مچھ پنڈیلیان  
زندگی کے دران کسی بھی بل کی تمهید پر زیر کھا ہوا تین دفعا جب کہ اس میں کی تہذیب کو جی نہیں  
دیا گیا ہے ملا دو دائیں کسی بھی بل میں کی جائیں جب کہ اس  
بل میں میسا ہوا ہے لہذا میں قائل ریوالن ہے ذرخواست کرتا ہوں کہ وہ براۓ کے میر بالی اسی میں  
مزودی ترمیم کو مکر ریوالن میں پیش کریں۔ اس کے لئے میں ریوالن کا اجلاس پندرہ منٹ  
کے لئے متوی کرتا ہوں تاکہ مزدودی ترمیم کی جاسکیں۔

(ایون کا اجلاس بارہ بجکر پندرہ منٹ پر متوی ہو گیا)

(اجلاس دوبارہ بارہ بجکر چالیس منٹ پر زیر صدارت اسپیکر الملا جامیں میر خدا تمدن قانون شرعا ہوا۔)

**وزیر اسلامی** مسٹر اسپیکر اس مسودہ قانون میں صرف چھپائی کے خلطیاں تھیں جو کہ درست کردی  
گئی یاں انہر آپ فرمائیں تو میں ترمیم پیش کروں گا۔

**مسٹر اسپیکر۔** ذریم متعلقہ مسودہ قانون پیش کریں۔

**وزیر مال و اوقاف کولوی صالح محمد۔** جناب والد میں بوجپور گان حوق آبے  
زیر نام کا مسودہ قانون صدر دے ۱۹۷۷ء (مسودہ قانون نمبر ۳ صدر دے ۱۹۷۷ء) پیش کرتا ہوں۔

## مسٹر اسکرپٹر - مسودہ تالون پیش کیا - اچھی تحریک

### وزیر مال واقف

میں خریداری سے متعلق اکتوبر ۱۹۶۷ء

بڑی سکن حقوق قبضہ نہیں کے سودہ کا لئے مسودہ ۱۹۶۷ء مدد و کوچہ پرستکن حربیان اسلام کے  
دوہوڑا خبادا کار خریداری کے نامہ میں ہدایت کے متفقہات سے مستثنی قرار دیا جائے۔

### مسٹر اسکرپٹر - تحریک پیش کرے

بلوجستان حقوق آئندہ زمین کے سودہ کا لئے مسودہ ۱۹۶۷ء کا لئے  
کو بڑی سکن اسلام کے نامہ و اخبار اکار خریداری فریہ ۱۹۶۷ء کا تعلق نہیں ہے اور تخفیف سے مشتمل قرار دیا جائے۔  
(تحریک منتظر کی گئی)۔

### مسٹر اسکرپٹر - اگلے تحریک

وزیر مال واقف۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ  
بلوجستان حقوق کو اب آب نزیر زمین کے سودہ تالون سے صدرہ  
۱۹۶۷ء کو فی الفور زیر تخت لایا جائے۔

### مسٹر اسکرپٹر - تحریک ہے کہ

بوجستان آب نزیر زمین کے صدرہ تالون صدرہ ۱۹۶۷ء کو فی الفور زیر تخت لایا جائے۔  
(مسٹر اسکرپٹر۔ آب صدرہ تالون کو کافی دار یا جائے گا۔ (تحریک منتظر کی گئی))

### مسٹر اسکرپٹر - سوال یہ ہے کہ کلارز ۲۔

کلارز ہکو سودہ تالون ہذا کا جزو قرار دیا جائے (تحریک منتظر کی گئی)

کلائر - ۳

مسٹر اسپیکر - سوال یہ چکہ  
کلائر کو مسودہ قانون پڑا کا جزو قرار دیا جائے  
(خوب منظور کی گئی)

کلائر - ۴

مسٹر اسپیکر - سوال یہ چکہ  
کلائر کو مسودہ قانون پڑا کا جزو قرار دیا جائے  
(خوب منظور کی گئی)

کلائر - ۵

مسٹر اسپیکر - سوال یہ چکہ  
کلائر کو مسودہ قانون پڑا کا جزو قرار دیا جائے -  
(خوب منظور کی گئی)

کلائر - ۶

مسٹر اسپیکر - سوال یہ چکہ  
کلائر کو مسودہ قانون پڑا کا جزو قرار دیا جائے  
(خوب منظور کی گئی)

کلائر - ۷

مسٹر اسپیکر - سوال یہ چکہ  
کلائر کو مسودہ قانون پڑا کا جزو قرار دیا جائے  
(خوب منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر: سوال یہ ہے کہ تبدیل مسودہ قانون بڑا کی تبدیل تصور ہوئی  
(فریک منظور کی گئی)

### حضر عنوan و سحت و آغاز نفاذ

مسٹر اسپیکر: سوال یہ ہے کہ حضر عنوan و سحت و آغاز نفاذ مسودہ قانون بڑا کا حضر  
عنوan و آغاز نفاذ مسودہ قانون بڑا کا حضر ہے۔  
اس بھی ترتیب میش کریں۔ بلازوں کی لمحہ صبح ہو گئی ہے۔

وزیر اعلیٰ: میں ترتیب میش کریا ہوں کہ  
لفظ "Bills" کے نمایے "ACTS" تبدیل کیا جائے۔

مسٹر اسپیکر: ترتیب ہے کہ  
لفظ Bills کے نمایے "ACTS" تبدیل کیا جائے۔  
(ترتیب منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر: اب سوال یہ ہے کہ  
ترتیب شدہ حضر عنوan و سحت و آغاز نفاذ مسودہ قانون بڑا کا حضر عنوan و سحت و آغاز  
نفاذ کو تصور کر دو۔  
(فریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر: اب اگر فریک میش چکا جائے۔

وزیر اعلیٰ و اوقاف: میں فریک میش کریا ہوں کہ  
شروع شدہ پروجیکٹ عنوan آبتدیزیں کا مسودہ قانون صدرہ ۲۷۶۴ء کو منظور کیا جائے۔

- (۱) میر بنی خشن خان کھو سدہ۔  
 (۲) میر شاہنواز خان شاہ بیانی  
 (۳) مسٹر حسین خشن  
 (۴) مسٹر محمد عصیم خان کاکڑ

### مسٹر اسپیکر - طریق یہ پہنچ کے

سودہ قانون ہذا کو حسب ذیل ارکان پر مشتمل مجلس منتخبہ کے پرداز لیا جائے۔ جو اپنی رپورٹ موجود سیشن کے دوران پیش کرے

- (۱) وزیر تابون  
 (۲) میر بنی خشن خان کھو سدہ۔  
 (۳) میر شاہنواز خان شاہ بیانی۔  
 (۴) مسٹر حسین خشن  
 (۵) مسٹر محمد عصیم خان کاکڑ۔

(قریب منظور کی گئی)

جونکہ اسمبلی کے سامنے مزید کام نہیں جسے اس لئے الیوان کی کارروائی کل صبح دس بجے تک کے لئے ملتوی کی جائی ہے۔

(اجلاس دوپہر بارہ بجکرنیا یعنی منت پرہ فریضیتی، مویخہ ۶ اجون، ۱۹۰۷ء تک)

مکتوуб چوکیا

- (۱) میر بی بخش خان حکوم سہ۔  
 (۲) میر شاہنواز خان شاہزادیانی  
 (۳) میر عسین بخش  
 (۴) سرحدر عیم خان کاکڑ

مسٹر اسپیکر - خریک یہ ہے کہ  
سوندھ قانون ہذا کو حسب ذیل ارکان پر مشتمل جلس منعقد ہے کے سپرد کیا جائے۔ جو اپنی رپورٹ  
موجودیشن کے دوران پیش کرے

- (۱) وزیر تالون  
 (۲) میر بی بخش خان حکوم سہ۔  
 (۳) میر شاہنواز خان شاہزادیانی  
 (۴) عسین بخش  
 (۵) سرحدر عیم خان کاکڑ۔

(خریک منظور کی گئی)

چوتھا سیلی کے سامنے مزید کام نہیں ہے اس لئے پیمان کی کارروائی کل صبح دس بجے تک کے  
 لئے ملتوی کی جائی ہے۔

(اجلاس دوپہر بارہ بجکرن پتیا یہی منت پرہ وزیر چشتہ، مویخہ ۱۶ اجون، ۱۹۴۷ء تک یہی  
مکتوح ہو گیا